WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَقَدُ كَذَّبُوُكُمُ بِمَا تَقُوُلُوُنَ فَمَا تَسُتَطِيُعُوُنَ صَرُفًا وَّلَا نَصُرًا. وَمَنُ يَّظُلِمُ مِّنُكُمُ نُذِقُهُ
عَذَابًا كَبِيُرًا(۱۹)وَمَآ اَرُسَلُنَا قَبُلَكَ مِنَ الُمُرُسَلِيُنَ اِلَّآ اِنَّهُمُ لَيَاُكُلُوُنَ الطَّعَامَ وَيَمُشُوُنَ فِي
الُاَسُوَاقِ ط وَجَعَلُنَا بَعُضَكُمُ لِبَعُضٍ فِتُنَةً ط اَتَصُبِرُوُنَ وَكَانَ رَبُّكَ بَصِيُرًا(۲۰)
وَقَالَ الَّذِيُنَ لَا يَرُجُوُنَ لِقَآءَ نَا لَوُلَآ اُنُزِلَ عَلَيُنَا الُمَلٰٓئِكَةُ اَوُ نَرٰى رَبَّنَا ط لَقَدِ اسُتَكُبَرُوُا فِيُ
اَنُفُسِهِمُ وَعَتَوُ عُتُوًّا كَبِيُرًا(۲۱)يَوُمَ يَرَوُنَ الُمَلٰٓئِكَةَ لَا بُشُرٰى يَوُمَئِذٍ لِّلُمُجُرِمِيُنَ وَيَقُوُلُوُنَ
حِجُرًا مَّحُجُوُرًا(۲۲)وَقَدِمُنَآ اِلٰى مَا عَمِلُوُا مِنُ عَمَلٍ فَجَعَلُنٰهُ هَبَآءً مَّنُثُوُرًا(۲۳)اَصُحٰبُ
الُجَنَّةِ يَوُمَئِذٍ خَيُرٌ مُّسُتَقَرًّا وَّاَحُسَنُ مَقِيُلًا(۲۴)وَيَوُمَ تَشَقَّقُ السَّمَآءُ بِالُغَمَامِ وَنُزِّلَ الُمَلٰٓئِكَةُ
تَنُزِيُلًا(۲۵)اَلُمُلُكُ يَوُمَئِذِ نِ الُحَقُّ لِلرَّحُمٰنِ ط وَكَانَ يَوُمًا عَلَى الُكٰفِرِيُنَ
عَسِيُرًا(۲۶)وَيَوُمَ يَعَضُّ الظَّالِمُ عَلٰى يَدَيُهِ يَقُوُلُ يٰلَيُتَنِى اتَّخَذُتُ مَعَ الرَّسُوُلِ
سَبِيُلًا(۲۷)يٰوَيُلَتٰى لَيُتَنِىُ لَمُ اَتَّخِذُ فُلَانًا خَلِيُلًا(۲۸)لَقَدُ اَضَلَّنِىُ عَنِ الذِّكُرِ بَعُدَ اِذُ جَآءَ نِىُ ط
وَكَانَ الشَّيُطٰنُ لِلُاِنُسَانِ خَذُوُلًا(۲۹) وَقَالَ الرَّسُوُلُ يٰرَبِّ اِنَّ قَوُمِى اتَّخَذُوُا هٰذَا الُقُرُاٰنَ
مَهُجُوُرًا(۳۰)وَكَذٰلِكَ جَعَلُنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا مِّنَ الُمُجُرِمِيُنَ ط وَكَفٰى بِرَبِّكَ هَادِيًا
وَّنَصِيُرًا(۳۱)وَقَالَ الَّذِيُنَ كَفَرُوُا لَوُلَا نُزِّلَ عَلَيُهِ الُقُرُاٰنُ جُمُلَةً وَّاحِدَةً كَذٰلِكَ لِنُثَبِّتَ بِهٖ
فُؤَادَكَ وَرَتَّلُنٰهُ تَرُتِيُلًا(۳۲)وَلَا يَاُتُوُنَكَ بِمَثَلٍ اِلَّا جِئُنٰكَ بِالُحَقِّ وَاَحُسَنَ تَفُسِيُرًا(۳۳)

پھر انہوں نے تمہیں جھٹلایا جب کہا کہ تم واپس نہیں لا سکتے عذاب اور نہ اپنی مدد کر سکتے ہو۔اور جو تم میں سے ظلم کرے گا ہم اُسے بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔(19) اور ہم نے تم سے پہلے رسولوں کو بھیجا جو کھاتے پیتے اور بازاروں میں چلتے پھرتے تھے اور ہم نے تمہارے بعضوں کو بعضوں کے لئے فتنہ/ آزمائش بنایا۔کیا تم صبر کرتے ہو؟ اور تیرا رب نظر رکھنے والا ہے۔(20) ☆☆

انیسواں پارہ: وَقَالَ الَّذِينَ

جنہیں مرنے کے بعد ہم سے ملنے کا یقین نہ تھا، کہنے لگے اللہ نے اپنے فرشتے کیوں نہیں بھیجے، یا وہ خود کیوں نہیں آ گیا کہ ہم اپنے رب کو دیکھ لیتے۔انہوں نے اپنے آپ کو بڑا سمجھا اور اپنی حدود پھلانگ گئے۔(21) جس دن فرشتے سامنے آ گئے تو وہ اُن کے لئے خوشی کا دن نہ ہوگا۔اُس دن مجرم کہیں گے کاش فرشتوں سے منہ چھپانے کی کوئی اوٹ مل جائے۔(22) اور ہم جائیں گے اُن کے کئے ہوئے اعمال پر۔پھر ہم اُن کی دُھول اڑا دیں گے۔(23) اُس دن جنتیوں کا ٹھکانہ بہترین اور اُن کی خواب گاہیں عمدہ ہوں گی۔(24) جس دن گھرے بادلوں سے آسمان شق ہو جائے گا اور آسمان سے جوق در جوق فرشتے اتارے جائیں گے۔(25) اُس دن رحمان کی بادشاہی ہوگی۔ اور وہ دن کافروں کے لئے مشکل ہوگا۔(26) اُس دن ظالم افسوس سے اپنے ہاتھ اپنے دانتوں سے کاٹیں گے اور کہیں گے، اے کاش میں رسول کے ساتھ اُس کی راہ اختیار کر لیتا۔(27) ہائے میری بدبختی، کاش کہ میں فلاں کو اپنا دوست نہ بناتا۔(28) اسی نے مجھے ہدایت پانے کے بعد بہکایا۔اور شیطان انسان کو بیچ راہ میں تنہا چھوڑ جانے والا ہے۔(29) اور رسول کہے گا، اے میرے رب! میری قوم نے اِس قرآن کو متروک سمجھا۔(30) اسی طرح تمام مجرم، نبیوں کے دشمن بنائے گئے اور تمہارا رب تمہارا ہادی اور مددگار تمہارے لیے کافی ہے۔(31) اور کافروں نے کہا ہم پر قرآن ایک ہی بار نازل کیوں نہ ہو گیا۔بار بار دھرانے کا کیا فائدہ تھا؟ یہ اِس لئے کہ وہ اِس سے تیرے دل میں قرآن کو راسخ کرنا چاہتا ہے۔اور ہم نے اِس قرآن کو ٹھہر ٹھہر کر پڑھا/ بار بار دھرایا۔(32) اور وہ کوئی ایسی مثال تیرے سامنے نہیں لاتا جسے سچائی اور عمدگی کے ساتھ کھول کر ہم نے واضح نہ کیا ہو۔(33)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَلَّذِیْنَ یُحْشَرُوْنَ عَلٰی وُجُوْهِهِمْ اِلٰی جَهَنَّمَ اُولٰٓئِکَ شَرٌّ مَّکَانًا وَّاَضَلُّ سَبِیْلًا(۳۴)وَلَقَدْ
اٰتَیْنَا مُوْسَی الْکِتٰبَ وَجَعَلْنَا مَعَهٗٓ اَخَاهُ هٰرُوْنَ وَزِیْرًا(۳۵)فَقُلْنَا اذْهَبَآ اِلَی الْقَوْمِ الَّذِیْنَ
کَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَا ط فَدَمَّرْنٰهُمْ تَدْمِیْرًا(۳۶)وَقَوْمَ نُوْحٍ لَّمَّا کَذَّبُوا الرُّسُلَ اَغْرَقْنٰهُمْ وَجَعَلْنٰهُمْ
لِلنَّاسِ اٰیَةً ط وَاَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِیْنَ عَذَابًا اَلِیْمًا(۳۷)وَّعَادًاوَّثَمُوْدَاْ وَاَصْحٰبَ الرَّسِّ وَقُرُوْنًام
بَیْنَ ذٰلِکَ کَثِیْرًا(۳۸)وَکُلًّا ضَرَبْنَالَهُ الْاَمْثَالَ وَکُلًّا تَبَّرْنَا تَتْبِیْرًا(۳۹)وَلَقَدْ اَتَوْا عَلَی
الْقَرْیَةِ الَّتِیْٓ اُمْطِرَتْ مَطَرَ السَّوْءِ ط اَفَلَمْ یَکُوْنُوْا یَرَوْنَهَا بَلْ کَانُوْا لَایَرْجُوْنَ
نُشُوْرًا(۴۰)وَاِذَارَاَوْکَ اِنْ یَّتَّخِذُوْنَکَ اِلَّاهُزُوًا ط اَهٰذَاالَّذِیْ بَعَثَ اللّٰهُ رَسُوْلًا(۴۱)اِنْ
کَادَ لَیُضِلُّنَا عَنْ اٰلِهَتِنَا لَوْلَآ اَنْ صَبَرْنَا عَلَیْهَا ط وَسَوْفَ یَعْلَمُوْنَ حِیْنَ یَرَوْنَ الْعَذَابَ مَنْ
اَضَلُّ سَبِیْلًا(۴۲)اَرَءَیْتَ مَنِ اتَّخَذَ اِلٰهَهٗ هَوٰهُ ط اَفَاَنْتَ تَکُوْنُ عَلَیْهِ وَکِیْلًا(۴۳)اَمْ تَحْسَبُ
اَنَّ اَکْثَرَهُمْ یَسْمَعُوْنَ اَوْ یَعْقِلُوْنَ ط اِنْ هُمْ اِلَّا کَالْاَنْعَامِ بَلْ هُمْ اَضَلُّ سَبِیْلًا(۴۴)اَلَمْ تَرَ اِلٰی
رَبِّکَ کَیْفَ مَدَّ الظِّلَّ وَلَوْشَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاکِنًا ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَیْهِ دَلِیْلًا(۴۵)ثُمَّ قَبَضْنٰهُ
اِلَیْنَا قَبْضًا یَّسِیْرًا(۴۶)وَهُوَالَّذِیْ جَعَلَ لَکُمُ الَّیْلَ لِبَاسًا وَّالنَّوْمَ سُبَاتًا وَّجَعَلَ النَّهَارَ
نُشُوْرًا(۴۷)وَهُوَالَّذِیْٓ اَرْسَلَ الرِّیٰحَ بُشْرًام بَیْنَ یَدَیْ رَحْمَتِهٖ وَاَنْزَلْنَامِنَ السَّمَآءِ مَآءً
طَهُوْرًا(۴۸)لِّنُحْیِیَ بِهٖ بَلْدَةً مَّیْتًا وَّنُسْقِیَهٗ مِمَّا خَلَقْنَآ اَنْعَامًا وَّاَنَاسِیَّ کَثِیْرًا(۴۹)وَلَقَدْ
صَرَّفْنٰهُ بَیْنَهُمْ لِیَذَّکَّرُوْا فَاَبٰٓی اَکْثَرُ النَّاسِ اِلَّا کُفُوْرًا(۵۰)وَلَوْشِئْنَالَبَعَثْنَا فِیْ کُلِّ قَرْیَةٍ
نَّذِیْرًا(۵۱)

جولوگ الٹے گھسیٹ کر اپنے چہروں کے بل جہنم کی طرف لائے جارہے ہوں گے وہی بُرے مقام کے رہنے والے اور
سیدھی راہ سے بھٹکے ہوئے ہوں گے۔(34) اور ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور اُس کے ساتھ اُس کے بھائی ہارون کو اُس کا
وزیر بنا دیا/ مددگار بنا دیا۔(35) اور ہم نے کہا، تم دونوں اپنی قوم کی طرف جاؤ جس نے ہماری آیات کی تکذیب کر رکھی
ہے۔ پھر ہم نے اُسے ایسے تباہ کر دیا جیسے تباہ کرنے کا حق ہوتا ہے۔ ایک مکمل تباہی۔(36) اور نوح کی قوم نے جب
رسولوں کو جھٹلایا تو ہم نے اُسے غرقاب کر دیا اور ہم نے اُسے لوگوں کے لئے ایک آیت بنا دیا۔ اور ہم نے ظالموں کے لیے
دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔(37) اور قوم عاد اور قوم ثمود یا کنویں والے اور اُن کے درمیان والی بہت سی امتیں تباہ و
برباد کر دیں۔(38) اور ہم نے سب کے سامنے مثالیں رکھیں اور سب کو نیست و نابود کر دیا۔(39) اور وہ (قوم لوط کی)
ایک بستی پر آئے جس پر تباہ کُن بارش برسائی گئی، کیا وہ دیکھتے نہیں ، بلکہ وہ مرنے کے بعد جی اٹھنے کا یقین نہ رکھتے
تھے(40)۔ اور آپ کو دیکھتے ہیں تو مذاق اڑاتے ہیں۔ یہی ہے جسے اللہ نے رسول بنا کر بھیجا ہے؟(41) اگر ہم اپنے
معبودوں پر جمے نہ رہتے تو وہ ہمیں ہمارے معبودوں سے بہکا ہی دیتا۔ اور جلد ہی انہیں معلوم ہو جائے گا جب عذاب اُن
کے سامنے آئے گا کہ راہ سے کون بھٹکا ہوا ہے۔(42) کیا تم نے اسے دیکھا جس نے اپنی خواہشات کو اپنا معبود بنا لیا (جو
اپنی خواہشات کا غلام بن گیا) تو کیا پھر تم اس پر وکیل ہوتے ہو؟(43) کیا تمہارا خیال ہے کہ اُن کی اکثریت سُنتی ہے یا
عقل سے کام لیتی ہے بلکہ وہ تو چوپایوں کی طرح ہیں جو بہت زیادہ گمراہ ہیں۔(44) کیا تم نے اپنے رب کی طرف نہیں
دیکھا کہ اُس نے کیسا اندھیرا پھیلایا۔ اور اگر وہ چاہتا تو اندھیرے کو مستقل کر دیتا۔ پھر ہم نے سورج کو اندھیرے پر دلیل بنا
دیا۔(45) پھر ہم نے اُس اندھیرے کو ہولے ہولے اپنی طرف کھینچ لیا۔(46) اور وہی ہے جس نے رات کو لباس، نیند کو
آرام اور دن کو معاش بنایا۔(47) اور وہی ہے جو رحمت کی نوید سناتی ہوئی ہوائیں بھیجتا ہے اور آسمان سے صاف پانی
برساتا ہے۔(48) تاکہ اُس پانی سے ہم مردہ شہروں کو زندہ کریں، اور تمام مخلوق اور چوپایوں اور بہت سے لوگوں کو
پلائیں۔(49) اور ہم تقسیم کرتے رہتے ہیں اِس پانی کو لوگوں کے درمیان تاکہ وہ اللہ کا شکر ادا کریں، پھر اکثر لوگوں نے
نافرمانی کی۔(50) اور اگر ہم چاہتے تو تمام بستیوں میں ایک ڈرانے والا بھیج دیتے۔(51)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَلَا تُطِعِ الْكٰفِرِيْنَ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا(۵۲)وَهُوَ الَّذِىْ مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ هٰذَا عَذْبٌ
فُرَاتٌ وَّهٰذَا مِلْحٌ اُجَاجٌ وَجَعَلَ بَيْنَهُمَا بَرْزَخًا وَّحِجْرًا مَّحْجُوْرًا (۵۳)وَهُوَ الَّذِىْ خَلَقَ مِنَ
الْمَآءِ بَشَرًا فَجَعَلَهٗ نَسَبًا وَّصِهْرًا ط وَكَانَ رَبُّكَ قَدِيْرًا(۵۴)وَيَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا
يَنْفَعُهُمْ وَلَا يَضُرُّهُمْ ط وَكَانَ الْكَافِرُ عَلٰى رَبِّهٖ ظَهِيْرًا(۵۵)وَمَآ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا مُبَشِّرًا
وَّنَذِيْرًا(۵۶)قُلْ مَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ اِلَّا مَنْ شَآءَ اَنْ يَّتَّخِذَ اِلٰى رَبِّهٖ
سَبِيْلًا(۵۷)وَتَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَ سَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ط وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ
خَبِيْرَ(۵۸)نِ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى
الْعَرْشِ. اَلرَّحْمٰنُ فَسْئَلْ بِهٖ خَبِيْرًا(۵۹)وَاِذَا قِيْلَ لَهُمُ اسْجُدُوْا لِلرَّحْمٰنِ قَالُوْا وَمَا الرَّحْمٰنُ
اَنَسْجُدُ لِمَا تَاْمُرُنَا وَزَادَهُمْ نُفُوْرًا (آیت سجدہ)(۶۰)تَبٰرَكَ الَّذِىْ جَعَلَ فِى السَّمَآءِ
بُرُوْجًا وَّجَعَلَ فِيْهَا سِرٰجًا وَّقَمَرًا مُّنِيْرًا(۶۱)وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ
اَنْ يَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا(۶۲)وَعِبَادُ الرَّحْمٰنِ الَّذِيْنَ يَمْشُوْنَ عَلَى الْاَرْضِ هَوْنًا وَّاِذَا
خَاطَبَهُمُ الْجٰهِلُوْنَ قَالُوْا سَلٰمًا(۶۳)وَالَّذِيْنَ يَبِيْتُوْنَ لِرَبِّهِمْ سُجَّدًا وَّقِيَامًا(۶۴)وَالَّذِيْنَ
يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا اصْرِفْ عَنَّا عَذَابَ جَهَنَّمَ اِنَّ عَذَابَهَا كَانَ غَرَامًا(۶۵)اِنَّهَا سَآءَتْ مُسْتَقَرًّا
وَّمُقَامًا(۶۶)وَالَّذِيْنَ اِذَآ اَنْفَقُوْا لَمْ يُسْرِفُوْا وَلَمْ يَقْتُرُوْا وَكَانَ بَيْنَ ذٰلِكَ
قَوَامًا(۶۷)وَالَّذِيْنَ لَا يَدْعُوْنَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ وَلَا يَقْتُلُوْنَ النَّفْسَ الَّتِىْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ
وَلَا يَزْنُوْنَ. وَمَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ يَلْقَ اَثَامًا(۶۸)

پھر آپ کافروں کی اطاعت نہ کریں اور اُن کے ساتھ اِس قرآن کی رو سے ایک بڑا جہاد شروع کریں۔(52) اور وہی ہے
جس نے میٹھے پینے کے پانی کی رو کو سمندر کے کڑوے کھاری پانی کے ساتھ مدغم ہونے سے روک رکھا ہے۔(53) اور وہی
ہے جس نے پانی سے انسان پیدا کیا۔ پھر انسان کا نسب اور محبت کا رشتہ بنایا اور تیرا رب ہر شے پر قدرت رکھتا ہے۔(54)
اور وہ اللہ کو چھوڑ کر اوروں کو اپنا معبود بناتے ہیں جو نہ انہیں نفع دے سکتے ہیں نہ نقصان۔ اور کافر، اپنے رب کے خلاف
شیطان کا مددگار ہے۔(55) اور ہم نے آپ کو بشیر اور نذیر بنا کر بھیجا ہے۔(56) آپ کہہ دو، میں تم سے کوئی اور اجر نہیں
مانگتا، صرف یہ کہ تم میں سے جو چاہے اپنے رب کا راستہ پکڑ لے۔(57) اور بھروسہ کرو تو اُس زندہ پر جسے کبھی موت نہیں اور
اُسی کی حمد کی تسبیح کرو۔ اور وہ اُس کے لیے اللہ کافی ہے۔ اللہ اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہے۔(58) وہ ایسی ذات
ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو اور اُن دونوں کے درمیان ہر شے 6 (چھ) دنوں میں بنائی۔ پھر عرش پر قائم ہو گیا۔ وہ
رحمان ہے اگر تم نہیں جانتے تو کسی عالم سے پوچھ لو۔(59) اور جب اُنہیں، رحمان کو سجدہ کرنے کا کہا جاتا ہے، تو کہتے
ہیں رحمان کیا ہے؟ جسے تم سجدے کا کہو کیا ہم اسے ہی سجدہ کریں۔ اور اُس نے (اُن کی ضد نے) اُن کو زیادہ دور کر دیا
ہے۔(60) پاک ہے وہ ذات جس نے آسمان میں بُرج بنائے۔ اور اِس میں جلتا ہوا چراغ اور روشن چاند بنایا۔(61)
وہی ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے لگایا۔ جو چاہے اللہ کو یاد کرے یا شکر گزاری کرے۔(62) اور
رحمٰن کے بندے وہ ہیں جو زمین پر عاجزی سے چلتے ہیں۔ اور جاہل بات کریں تو بحث کی بجائے انہیں سلام کہہ کر گزر
جاتے ہیں۔(63) رحمان کے بندے وہ ہیں جو اپنی رات اپنے رب کو سجدہ کرتے اور قیام کرتے ہوئے گزار دیتے
ہیں۔(64) اور جو کہتے ہیں، اے ہمارے رب ہم سے جہنم کا عذاب دور کر دے۔ بے شک جہنم کا عذاب دور ہونے والا
نہیں۔(5 بے شک جہنم بدترین مقام ہے۔(66) اور جب خرچ کرتے ہیں تو نہ فضول خرچی اور نہ کنجوسی بلکہ اِن دونوں
کے درمیان اعتدال پر قائم رہتے ہیں۔(67) اللہ کے ساتھ کسی کو نہیں پکارتے، بے گناہ کو قتل نہیں کرتے جسے اللہ نے حرام
قرار دیا ہے، اور زنا نہیں کرتے، جو ایسا کرے گا، سزا پائے گا۔(68)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

يُضٰعَفُ لَهُ الْعَذَابُ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ وَيَخْلُدْ فِيْهٖ مُهَانًا(٦٩)اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ عَمَلًا
صَالِحًا فَاُولٰٓئِكَ يُبَدِّلُ اللّٰهُ سَيِّاٰتِهِمْ حَسَنٰتٍ ط وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا(٧٠)وَمَنْ تَابَ
وَعَمِلَ صَالِحًا فَاِنَّهٗ يَتُوْبُ اِلَى اللّٰهِ مَتَابًا(٧١)وَالَّذِيْنَ لَا يَشْهَدُوْنَ الزُّوْرَ وَاِذَا مَرُّوْا بِاللَّغْوِ
مَرُّوْا كِرَامًا(٧٢)وَالَّذِيْنَ اِذَا ذُكِّرُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوْا عَلَيْهَا صُمًّا
وَّعُمْيَانًا(٧٣)وَالَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ اَزْوَاجِنَا وَذُرِّيّٰتِنَا قُرَّةَ اَعْيُنٍ وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ
اِمَامًا(٧٤)اُولٰٓئِكَ يُجْزَوْنَ الْغُرْفَةَ بِمَا صَبَرُوْا وَيُلَقَّوْنَ فِيْهَا تَحِيَّةً وَّسَلٰمًا(٧٥)خٰلِدِيْنَ
فِيْهَا ط حَسُنَتْ مُسْتَقَرًّا وَّمُقَامًا(٧٦)قُلْ مَا يَعْبَؤُا بِكُمْ رَبِّيْ لَوْلَا دُعَآؤُكُمْ فَقَدْ كَذَّبْتُمْ
فَسَوْفَ يَكُوْنُ لِزَامًا(٧٧)

٢٦ سورة الشعرآء ... مكى سورة ... كل آيات .٢٢٧

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

طٰسٓمّٓ(١)تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ(٢)لَعَلَّكَ بَاخِعٌ نَّفْسَكَ اَلَّا يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ(٣)اِنْ
نَّشَاْ نُنَزِّلْ عَلَيْهِمْ مِّنَ السَّمَآءِ اٰيَةً فَظَلَّتْ اَعْنَاقُهُمْ لَهَا خٰضِعِيْنَ(٤)وَمَا يَاْتِيْهِمْ مِّنْ ذِكْرٍ مِّنَ
الرَّحْمٰنِ مُحْدَثٍ اِلَّا كَانُوْا عَنْهُ مُعْرِضِيْنَ(٥)فَقَدْ كَذَّبُوْا فَسَيَاْتِيْهِمْ اَنْۢبٰٓؤُا مَا كَانُوْا بِهٖ
يَسْتَهْزِءُوْنَ(٦)اَوَلَمْ يَرَوْا اِلَى الْاَرْضِ كَمْ اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍ كَرِيْمٍ(٧)اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ
لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ(٨)وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ(٩)وَاِذْ نَادٰى رَبُّكَ
مُوْسٰٓى اَنِ ائْتِ الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ(١٠)قَوْمَ فِرْعَوْنَ ط اَلَا يَتَّقُوْنَ(١١)قَالَ رَبِّ اِنِّيْٓ اَخَافُ اَنْ
يُّكَذِّبُوْنِ(١٢)وَيَضِيْقُ صَدْرِيْ وَلَا يَنْطَلِقُ لِسَانِيْ فَاَرْسِلْ اِلٰى هٰرُوْنَ(١٣)وَلَهُمْ عَلَيَّ ذَنْۢبٌ
فَاَخَافُ اَنْ يَّقْتُلُوْنِ(١٤)

قیامت کے دن اُس کا عذاب دوگنا کر دیا جائے گا۔ اور وہ وہاں ہمیشہ خوار ہی رہے گا۔(69) مگر جس نے توبہ کی اور ایمان
لایا اور نیک اعمال کئے تو اللہ اس کی سیاہیوں/ برائیوں کو بھلائیوں میں بدل دے گا۔ اور اللہ غفور و رحیم ہے۔(70) اور جس
نے توبہ کی اور نیک عمل کیے تو بے شک وہ اللہ کے پاس توبہ یافتہ ہو کر لوٹے گا۔(71) اور جو لوگ جھوٹ کی گواہی نہیں
دیتے۔ اور جب وہ کسی بے ہودہ کام کے قریب سے گزریں تو ایسے گزرتے ہیں جیسے اللہ کے کرم یافتہ گزرتے ہیں۔(72)
اور اُن لوگوں کے سامنے جب اُن کے رب کی آیات پڑھی جاتی ہیں تو وہ بہروں اور اندھوں کی طرح اُن آیات پر گر نہیں
پڑتے (آیات کو سنتے ہیں اُن کا مشاہدہ کرتے ہیں اور تفکر کرتے ہیں)(73) اور جو کہتے ہیں، اے ہمارے رب ہمیں
ہماری بیویوں اور بچوں کی طرف سے آنکھوں کی ٹھنڈک عطا فرما اور ہمیں متقیوں کا امام بنا۔(74) یہ وہ لوگ ہیں جنہیں جزا
کے طور پر بالا خانے (چوبارے) دیئے جائیں گے۔ اور انہیں وہاں تحیہ اور سلام ملے گا۔(75) جہاں وہ ہمیشہ ایک اچھے
مقام پر رہیں گے۔(76) آپ کہہ دیں اگر تم میرے رب کو نہ پکارو تو میرے رب کو تمہاری پرواہ نہیں۔ پھر تم نے جھٹلایا
پس جلد ہی وہ (سزا) لازمی ہوگی۔(77)

(26)......سُوْرَةُ الشُّعَرَآء

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓمّٓ (1) یہ روشن کتاب کی آیات ہیں۔(2) لگتا ہے کہ اگر وہ مومن نہ ہوئے تو آپ خود کو ہلکان ہی کر لو گے۔(3) اگر
ہم چاہیں تو اُن پر آسمان سے ایسی آیت اتاریں جس سے اُن کی گردنیں جھک جائیں۔(4) جب بھی رحمان کی طرف سے
اُن کے پاس کوئی نصیحت آئی، انہوں نے اُس سے صرف نظر ہی کیا۔(5) اور انہوں نے اُسے جھٹلایا۔ عنقریب آپ اُن
کے بارے میں سُن لیں گے۔ کہ وہ جس کا مذاق اڑاتے تھے اُسی نے انہیں تباہ کر دیا۔(6) کیا وہ نہیں دیکھتے کہ ہم نے
زمین میں کس طرح نباتات کے عمدہ جوڑے اُگائے۔(7) بے شک اِن آیات میں نشانیاں ہیں اور ان میں سے اکثر
مومن نہیں(8) اور تیرا رب زبردست رحم کرنے والا ہے۔(9) اور جب تیرے رب نے موسیٰ کو پکارا اور کہا تم ظالم قوم کے
پاس جاؤ۔(10) کہ اُس قوم کے لوگ اللہ سے نہیں ڈرتے۔(11) موسیٰ نے کہا اے میرے رب مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے
جھٹلا دیں گے۔(12) اور میرا دل برداشت نہ کر سکے گا اور میری زبان میرا ساتھ نہ دے گی۔ میرے ساتھ ہارون کو بھیج
دے۔(13) اُن کے خلاف مجھ سے ایک جرم ہو گیا ہے۔ مجھے ڈر ہے کہ وہ مجھے قتل کر دیں گے۔(14)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالَ كَلَّا فَاذْهَبَا بِاٰيٰتِنَآ اِنَّا مَعَكُمْ مُّسْتَمِعُوْنَ(١٥)فَاْتِيَا فِرْعَوْنَ فَقُوْلَآ اِنَّا رَسُوْلُ رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ(١٦)اَنْ اَرْسِلْ مَعَنَا بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ(١٧)قَالَ اَلَمْ نُرَبِّكَ فِيْنَا وَلِيْدًا وَّلَبِثْتَ فِيْنَا مِنْ
عُمُرِكَ سِنِيْنَ(١٨)وَفَعَلْتَ فَعْلَتَكَ الَّتِيْ فَعَلْتَ وَاَنْتَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ(١٩)قَالَ فَعَلْتُهَآ اِذًا
وَّاَنَا مِنَ الضَّآلِّيْنَ(٢٠)فَفَرَرْتُ مِنْكُمْ لَمَّا خِفْتُكُمْ فَوَهَبَ لِيْ رَبِّيْ حُكْمًا وَّجَعَلَنِيْ مِنَ
الْمُرْسَلِيْنَ(٢١)وَتِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ اَنْ عَبَّدْتَّ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ(٢٢)قَالَ فِرْعَوْنُ وَمَا
رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ(٢٣)قَالَ رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط اِنْ كُنْتُمْ مُّوْقِنِيْنَ(٢٤)قَالَ
لِمَنْ حَوْلَهٗٓ اَلَا تَسْتَمِعُوْنَ(٢٥)قَالَ رَبُّكُمْ وَرَبُّ اٰبَآئِكُمُ الْاَوَّلِيْنَ(٢٦)قَالَ اِنَّ رَسُوْلَكُمُ
الَّذِيْٓ اُرْسِلَ اِلَيْكُمْ لَمَجْنُوْنٌ(٢٧)قَالَ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَمَا بَيْنَهُمَا ط اِنْ كُنْتُمْ
تَعْقِلُوْنَ(٢٨)قَالَ لَئِنِ اتَّخَذْتَ اِلٰهًا غَيْرِيْ لَاَجْعَلَنَّكَ مِنَ الْمَسْجُوْنِيْنَ(٢٩)قَالَ
اَوَلَوْ جِئْتُكَ بِشَيْءٍ مُّبِيْنٍ(٣٠)قَالَ فَاْتِ بِهٖٓ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(٣١)فَاَلْقٰى عَصَاهُ فَاِذَا
هِيَ ثُعْبَانٌ مُّبِيْنٌ(٣٢)وَّنَزَعَ يَدَهٗ فَاِذَاهِيَ بَيْضَآءُ لِلنّٰظِرِيْنَ(٣٣)قَالَ لِلْمَلَاِ حَوْلَهٗٓ اِنَّ هٰذَا
لَسٰحِرٌ عَلِيْمٌ(٣٤)يُّرِيْدُ اَنْ يُّخْرِجَكُمْ مِّنْ اَرْضِكُمْ بِسِحْرِهٖ. فَمَاذَا تَاْمُرُوْنَ(٣٥)قَالُوْٓا اَرْجِهْ
وَاَخَاهُ وَابْعَثْ فِي الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ(٣٦)يَاْتُوْكَ بِكُلِّ سَحَّارٍ عَلِيْمٍ(٣٧)فَجُمِعَ السَّحَرَةُ
لِمِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ(٣٨)وَقِيْلَ لِلنَّاسِ هَلْ اَنْتُمْ مُّجْتَمِعُوْنَ(٣٩)لَعَلَّنَا نَتَّبِعُ السَّحَرَةَ اِنْ
كَانُوْا هُمُ الْغٰلِبِيْنَ(٤٠)

رب نے کہا، ایسا نہیں ہوگا، تم دونوں میری آیات کے ساتھ جاؤ۔ میں تمہارے ساتھ سننے والا موجود ہوں۔(15) تم
دونوں فرعون کے پاس جاؤ اور کہو، بلا شک ہم تمام جہانوں کے رب کے رسول ہیں۔(16) اور اِس لئے آئے ہیں کہ
تو ہمارے ساتھ بنی اسرائیل کو بھیج دے۔(17) فرعون نے کہا، ہم نے بچپن میں تجھے اپنے ساتھ رکھا، تجھے پالا اور تو نے
اپنی زندگی کے کئی سال ہمارے ساتھ گزارے۔ (18) پھر بھی تم نے اپنا کام کر دکھایا، تم نے کافروں والا کام
کیا۔(19) موسیٰ نے کہا، مجھ سے نادانی میں گناہ سرزد ہوا۔(20) پھر جب مجھے ڈر لگا تو میرے رب نے مجھے کتاب دی
اور رسول بنایا۔(21) یہ کیا نعمت ہے جس کا تو احسان جتلاتا ہے۔تو نے بنی اسرائیل کو اپنا غلام بنا رکھا ہے۔(22) فرعون
نے کہا، سارے جہانوں کا رب کیا ہے؟(23) موسیٰ نے کہا، وہ آسمانوں اور زمین اور اُن دونوں کے درمیان ہر شے کا رب
ہے، اگر تم اُسے مانتے ہو۔(24) فرعون نے اپنے اردگرد کے لوگوں سے کہا تم سنتے ہو نا!(25) موسیٰ نے کہا وہ تمہارا اور
تمہارے باپ دادا کا بھی رب ہے۔(26) فرعون نے کہا، اے لوگو، بے شک وہ تمہارا رسول ہے۔مگر دیوانہ ہو گیا
ہے۔(27) موسیٰ نے کہا، وہ مشرق اور مغرب اور اُس کے درمیان موجود ہر شے کا رب ہے، اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔(28)
فرعون نے کہا، اے لوگو، اگر تم نے میرے سوا کوئی اور معبود بنایا تو میں ضرور تمہیں قید میں ڈالوں گا۔(29) موسیٰ نے کہا،
چاہے میں ترے پاس کوئی واضح دلیل لے آؤں؟(30) فرعون نے کہا، تو لے آ اگر تو سچا ہے۔(31) موسیٰ نے اپنا عصا
پھینکا۔ وہ اُسی وقت واضح اژدھا ہو گیا۔(32) اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ کھینچ نکالا تو وہ دیکھنے والوں کو (بے داغ، صاف) چمکتا
ہوا دکھائی دینے لگا۔(33) (موسیٰ اپنے ہاتھوں کو کسی کے خون سے رنگے ہوئے محسوس کرتے تھے۔موسیٰ کو اللہ نے بے
گناہ قرار دلا کر احسان کیا) فرعون نے اپنے اردگرد کے سرداروں سے کہا بے شک یہ ماہر جادوگر ہے۔(34) یہ چاہتا ہے
کہ اپنے جادو کے زور سے تمہیں تمہارے علاقے سے نکال دے۔اب تمہارا کیا خیال ہے۔(35) وہ بولے اس سے اور
اس کے بھائی سے وقت لے لو اور شہروں میں منادی کرا دو۔(36) تاکہ منادی کرنے والے تیرے پاس تمام ماہر
جادوگروں کو لے آئیں۔(37) پھر ایک مقررہ وقت پر وہ جمع کئے گئے۔(38) اور لوگوں سے کہا گیا کیا تم سب ایک ہو
گئے ہو۔(حزب اقتدار ایک مشترکہ موقف پر جمع ہو گئے ہو)(39) تاکہ ہم جادوگروں (جادو بیانوں) پر بھروسہ کریں شاید
وہ جیت جائیں(40)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ قَالُوْا لِفِرْعَوْنَ اَئِنَّ لَنَا لَاَجْرًا اِنْ كُنَّا نَحْنُ الْغٰلِبِيْنَ(۴۱)قَالَ نَعَمْ وَاِنَّكُمْ
اِذًا لَّمِنَ الْمُقَرَّبِيْنَ(۴۲)قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰۤى اَلْقُوْا مَاۤ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ(۴۳)فَاَلْقَوْا حِبَالَهُمْ وَعِصِيَّهُمْ
وَقَالُوْا بِعِزَّةِ فِرْعَوْنَ اِنَّا لَنَحْنُ الْغٰلِبُوْنَ(۴۴)فَاَلْقٰى مُوْسٰى عَصَاهُ فَاِذَا هِىَ تَلْقَفُ مَا
يَاْفِكُوْنَ(۴۵)فَاُلْقِىَ السَّحَرَةُ سٰجِدِيْنَ(۴۶)قَالُوْۤا اٰمَنَّا بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۴۷)رَبِّ مُوْسٰى
وَهٰرُوْنَ(۴۸)قَالَ اٰمَنْتُمْ لَهٗ قَبْلَ اَنْ اٰذَنَ لَكُمْ اِنَّهٗ لَكَبِيْرُكُمُ الَّذِىْ عَلَّمَكُمُ السِّحْرَ.فَلَسَوْفَ
تَعْلَمُوْنَ ط لَاُقَطِّعَنَّ اَيْدِيَكُمْ وَاَرْجُلَكُمْ مِّنْ خِلَافٍ وَّلَاُوصَلِّبَنَّكُمْ اَجْمَعِيْنَ(۴۹)قَالُوْا
لَا ضَيْرَ. اِنَّاۤ اِلٰى رَبِّنَا مُنْقَلِبُوْنَ(۵۰)اِنَّا نَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَ لَنَا رَبُّنَا خَطٰيٰنَاۤ اَنْ كُنَّاۤ اَوَّلَ
الْمُؤْمِنِيْنَ(۵۱)وَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنْ اَسْرِ بِعِبَادِىْۤ اِنَّكُمْ مُّتَّبَعُوْنَ(۵۲)فَاَرْسَلَ فِرْعَوْنُ فِى
الْمَدَآئِنِ حٰشِرِيْنَ(۵۳)اِنَّ هٰۤؤُلَآءِ لَشِرْذِمَةٌ قَلِيْلُوْنَ(۵۴)وَاِنَّهُمْ لَنَا لَغَآئِظُوْنَ(۵۵)وَاِنَّا
لَجَمِيْعٌ حٰذِرُوْنَ(۵۶)فَاَخْرَجْنٰهُمْ مِّنْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ(۵۷)وَّكُنُوْزٍ وَّمَقَامٍ
كَرِيْمٍ(۵۸)كَذٰلِكَ ط وَاَوْرَثْنٰهَا بَنِىْۤ اِسْرَآءِيْلَ(۵۹)فَاَتْبَعُوْهُمْ مُّشْرِقِيْنَ(۶۰)فَلَمَّا تَرَآءَ
الْجَمْعٰنِ قَالَ اَصْحٰبُ مُوْسٰۤى اِنَّا لَمُدْرَكُوْنَ(۶۱)قَالَ كَلَّا.اِنَّ مَعِىَ رَبِّىْ
سَيَهْدِيْنِ(۶۲)فَاَوْحَيْنَاۤ اِلٰى مُوْسٰۤى اَنِ اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْبَحْرَ ط فَانْفَلَقَ فَكَانَ كُلُّ فِرْقٍ
كَالطَّوْدِ الْعَظِيْمِ(۶۳)وَاَزْلَفْنَا ثَمَّ الْاٰخَرِيْنَ(۶۴)وَاَنْجَيْنَا مُوْسٰى وَمَنْ مَّعَهٗۤ اَجْمَعِيْنَ(۶۵)ثُمَّ
اَغْرَقْنَا الْاٰخَرِيْنَ(۶۶)اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ(۶۷)وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ
الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ(۶۸)وَاتْلُ عَلَيْهِمْ نَبَاَ اِبْرٰهِيْمَ(۶۹)اِذْ قَالَ لِاَبِيْهِ وَقَوْمِهٖ مَا تَعْبُدُوْنَ(۷۰)

پھر جب جادوگر آ گئے تو اُن جادوگروں نے فرعون سے کہا، اگر ہم غالب آ گئے تو ہمارے لئے کوئی اجر ہوگا۔(41) ہاں تم
اس وقت میرے مقربین بن کر رہو گے۔(42) اُن سے موسیٰ نے کہا، ڈالو جو تم ڈالنے والے ہو۔(43) پھر انہوں نے
اپنی رسیاں اور اپنی لاٹھیاں ڈالیں اور بولے، فرعون کی عزت کی قسم! ہم ہی غالب آئیں گے۔(44) پھر موسیٰ نے اپنا عصا
ڈالا (القاء کیا) تو اُسی وقت وہ نگلنے لگا جو انہوں نے دھوکہ دہی کی تھی۔(45) پھر جادوگروں کو سجدہ میں ڈال دیا۔(46) وہ
بولے ہم تمام جہانوں کے رب پر ایمان لائے۔(47) جو موسیٰ اور ہارون کا رب ہے۔(48) فرعون نے کہا تم میری
اجازت حاصل کئے بغیر اُس کی بات مان گئے۔ وہ تم سے ضرور بڑا ہے۔ جیسے وہ ساحری کے علم میں تمہارا استاد ہے۔ پھر
ضرور جلد ہی تمہیں معلوم ہو جائے گا۔ میں ضرور تمہارے ہاتھ اور پاؤں مخالف سمت میں کاٹوں گا۔ اور ضرور تمہیں سولی
چڑھادوں گا۔(49) وہ بولے کوئی نقصان نہیں۔ یقیناً ہمیں اپنے رب کے پاس ہی لوٹ کر جانا ہے۔(50) امید ہے کہ
وہ یقیناً ہماری خطائیں بخش دے گا۔ کیونکہ ہم اُس پر پہلے ایمان لانے والے ہیں۔(51) اور ہم نے موسیٰ کو وحی کی کہ رات
ہی کو اپنے بندوں کو لے کر نکل جاؤ بے شک تمہارا تعاقب کیا جائے گا۔(52) پھر فرعون نے شہروں میں منادی کر کے لوگوں
کو جمع کرنے والے بھیجے۔(53) بے شک یہ چھوٹی سی جماعت ہے۔(54) اور اس میں شک نہیں کہ وہ ہمیں غصہ دلا
رہے ہیں۔(55) اور ہم سب یقیناً ایک بڑی جماعت ہیں اس لئے ہمیں اُن سے محتاط رہنا چاہئے۔(56) پھر اللہ فرماتا
ہے کہ ہم نے انہیں (آل فرعون کو) باغات اور چشموں سے نکالا۔(57) اور انہیں خزانوں اور عمدہ ٹھکانوں سے
نکالا۔(58) اور اس طرح بنی اسرائیل کو اُن کا وارث بنایا۔(59) پھر صبح صبح فرعونیوں نے بنی اسرائیل کا پیچھا کیا۔(60)
پھر جب دونوں جماعتوں نے ایک دوسرے کو دیکھا تو موسیٰ کے ساتھی کہنے لگے ہم یقیناً پکڑے گئے۔(61) موسیٰ نے کہا
ایسا نہیں ہوگا میرے ساتھ میرا رب ہے جو مجھے راہ دے گا۔(62) پھر ہم نے موسیٰ کو وحی کی اپنا عصا سمندر میں مار۔ تو وہ
پھٹ گیا اور سمندر کے دو حصے ہو گئے۔ ہر حصہ ایک بلند پہاڑ کی طرح ہو گیا۔(63) پھر وہاں پر دوسری جماعت کو غرقاب کر
دیا۔(64) اور ہم نے موسیٰ اور اُس کے تمام ساتھیوں کو بچا لیا۔(65) پھر دوسروں کو ہم نے غرق کر دیا۔(66) بے شک
اس آیت میں نشانی ہے اور اُن کی اکثریت ایمان لانے والی نہیں۔(67) اور بے شک تیرا رب وہ ہے جو بہت زبردست
نہایت مہربان ہے۔(68) اور انہیں ابراہیمؑ کی خبر پڑھ کر سنائیں۔ (69) جب اُس نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تم
کس کی عبادت کرتے ہو۔(70)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

قَالُوْا نَعْبُدُ اَصْنَامًا فَنَظَلُّ لَهَا عٰكِفِيْنَ(۷۱)قَالَ هَلْ يَسْمَعُوْنَكُمْ اِذْ تَدْعُوْنَ(۷۲)اَوْيَنْفَعُوْنَكُمْ
اَوْ يَضُرُّوْنَ(۷۳)قَالُوْا بَلْ وَجَدْنَآ اٰبَآءَ نَا كَذٰلِكَ يَفْعَلُوْنَ(۷۴)قَالَ اَفَرَءَ يْتُمْ مَّا كُنْتُمْ
تَعْبُدُوْنَ(۷۵)اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُ كُمُ الْاَقْدَمُوْنَ(۷۶)فَاِنَّهُمْ عَدُوٌّ لِّيْٓ اِلَّا رَبَّ الْعٰلَمِيْنَ(۷۷)الَّذِيْ
خَلَقَنِيْ فَهُوَيَهْدِيْنِ(۷۸)وَالَّذِيْ هُوَ يُطْعِمُنِيْ وَيَسْقِيْنِ(۷۹)وَاِذَا مَرِضْتُ فَهُوَ
يَشْفِيْنِ(۸۰)وَالَّذِيْ يُمِيْتُنِيْ ثُمَّ يُحْيِيْنِ(۸۱)وَالَّذِيْٓ اَطْمَعُ اَنْ يَّغْفِرَلِيْ خَطِيْٓئَتِيْ يَوْمَ
الدِّيْنِ(۸۲)رَبِّ هَبْ لِيْ حُكْمًا وَّ اَلْحِقْنِيْ بِالصّٰلِحِيْنَ(۸۳)وَاجْعَلْ لِّيْ لِسَانَ صِدْقٍ فِي
الْاٰخِرِيْنَ(۸۴)وَاجْعَلْنِيْ مِنْ وَّرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيْمِ(۸۵)وَاغْفِرْ لِاَبِيْٓ اِنَّهٗ كَانَ مِنَ
الضَّآلِّيْنَ(۸۶)وَلَا تُخْزِنِيْ يَوْمَ يُبْعَثُوْنَ(۸۷)يَوْمَ لَا يَنْفَعُ مَالٌ وَّلَا بَنُوْنَ(۸۸)اِلَّا مَنْ اَتَى اللّٰهَ
بِقَلْبٍ سَلِيْمٍ(۸۹)وَاُزْلِفَتِ الْجَنَّةُ لِلْمُتَّقِيْنَ(۹۰)وَبُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِلْغٰوِيْنَ(۹۱)وَقِيْلَ لَهُمْ
اَيْنَمَا كُنْتُمْ تَعْبُدُوْنَ(۹۲)مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط هَلْ يَنْصُرُوْنَكُمْ اَوْ يَنْتَصِرُوْنَ(۹۳)فَكُبْكِبُوْا فِيْهَا
هُمْ وَالْغَاوٗنَ(۹۴)وَجُنُوْدُ اِبْلِيْسَ اَجْمَعُوْنَ(۹۵)قَالُوْا وَهُمْ فِيْهَا يَخْتَصِمُوْنَ(۹۶)تَاللّٰهِ اِنْ
كُنَّا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ(۹۷)اِذْنُسَوِّيْكُمْ بِرَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۹۸)وَمَآ اَضَلَّنَآ اِلَّا
الْمُجْرِمُوْنَ(۹۹)فَمَا لَنَا مِنْ شَافِعِيْنَ(۱۰۰)وَلَا صَدِيْقٍ حَمِيْمٍ(۱۰۱)فَلَوْ اَنَّ لَنَا كَرَّةً
فَنَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ(۱۰۲)اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَاكَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ(۱۰۳)وَاِنَّ
رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ(۱۰۴)كَذَّبَتْ قَوْمُ نُوْحِ نِ الْمُرْسَلِيْنَ(۱۰۵)اِذْقَالَ لَهُمْ
اَخُوْهُمْ نُوْحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (۱۰۶)اِنِّيْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ(۱۰۷)

انہوں نے کہا، ہم اپنے بتوں کی عبادت کرتے ہیں۔ بیٹھے رہتے ہیں اُن کے پاس جم کر۔(71) ابراہیم علیہ السلام نے کہا،
کیا جب تم انہیں پکارتے ہو تو وہ تمہاری آواز سنتے ہیں؟(72) یا کیا وہ تمہیں فائدہ یا نقصان دیتے ہیں؟(73) وہ بولے،
ہم نے اپنے باپ دادا کو ایسا ہی کرتے پایا۔(74) کہا، کیا تم نے پھر انہیں اپنی آنکھوں سے دیکھا کہ تم کن کی پوجا کرتے
تھے۔(75) تم اور تمہارے آباواجداد اِس سے پہلے کس کی پوجا کرتے تھے۔(76) پھر وہ میرے دشمن ہوئے مگر تمام
جہانوں کے پالنہار کا کچھ نہیں بگاڑ سکے۔(77) جس نے مجھے پیدا کیا وہی مجھے راستہ دکھاتا ہے۔(78) مجھے کھلاتا اور پلاتا
ہے۔(79) جب میں بیمار ہوتا ہوں تو وہی شفا دیتا ہے۔(80) موت و زندگی دیتا ہے۔(81) اس سے میں روز حساب
میں اپنی خطاؤں کی بخشش کی اُمید رکھتا ہوں۔(82) اے میرے رب مجھے دانائی عطا کر اور مجھے نیک لوگوں سے ملا
دے۔(83) اور میرے بعد آنے والی نسلوں میں میرا اچھے الفاظ میں ذکر قائم کر دے۔(84) اور مجھے قابل فخر جنت کے
وارثوں میں شامل کر لے۔(85) اور میرے والد کو بخش دے۔ بے شک وہ گمراہوں میں ہے۔(86) اور جس دن لوگ
اٹھائے جائیں اُس دن میری رسوائی نہ کرنا۔(87) جس دن نہ مال اور نہ بیٹے کام آئیں گے۔(88) اُس دن قلبِ سلیم
لے کر اللہ کے پاس آنے والا ہی کامیاب ہوگا۔(89) اور جنت متقیوں کے نزدیک کر دی جائے گی۔(90) اور گمراہ
لوگوں پر جہنم ظاہر کر دی جائے گی۔(91) اور اُن سے کہا جائے گا کہاں ہیں وہ جن کی تم پوجا کرتے تھے(92) اللہ کو چھوڑ
کر۔ کیا وہ تمہارے مددگار ہیں یا تمہارا بدلہ لینے والے ہیں؟(93) پس وہ اور گمراہ لوگ جہنم میں منہ کے بل اوندھے ڈالے
جائیں گے۔(94) اور ابلیس کے تمام لشکر بھی۔(95) وہ جہنم میں جھگڑ رہے ہوں گے اور کہہ رہے ہوں گے۔(96) اللہ
کی قسم بے شک ہم کھلی گمراہی میں تھے۔(97) جب ہم تمہیں رب العالمین کے برابر ٹھہراتے تھے۔(98) اور ہمیں گمراہ
کرنے والے مجرموں کے سوا کوئی اور نہ تھے۔(99) پس ہمارا کوئی شفاعت کرنے والا نہیں۔(100) اور نہ کوئی گرم جوش
دوست۔(101) پس اگر ہمیں دوبارہ دنیا میں لوٹنا ہوتا تو مومن ہو جاتے۔(102) بے شک اِس آیت میں نشانی ہے۔
اور اُن کی اکثریت مومن نہیں۔(103) اور بے شک تیرا رب غالب اور رحیم ہے۔(104) نوح کی قوم نے رسولوں کو
جھٹلایا۔(105) جب اُن سے اُن کے بھائی نوح نے کہا۔ تمہیں ڈر نہیں لگتا؟(106) میں تمہارا رسول اور امین
ہوں۔(107)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَاتَّقُوااللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ(١٠٨)وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ.اِنْ اَجْرِىَ اِلَّاعَلٰى رَبِّ
الْعٰلَمِيْنَ(١٠٩)فَاتَّقُوااللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ(١١٠)قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ لَكَ وَاتَّبَعَكَ
الْاَرْذَلُوْنَ(١١١)قَالَ وَمَا عِلْمِىْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ(١١٢)اِنْ حِسَابُهُمْ اِلَّا عَلٰى رَبِّىْ لَوْ
تَشْعُرُوْنَ(١١٣)وَمَآ اَنَا بِطَارِدِ الْمُؤْمِنِيْنَ(١١٤)اِنْ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ(١١٥)قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ
تَنْتَهِ يٰنُوْحُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ الْمَرْجُوْمِيْنَ(١١٦)قَالَ رَبِّ اِنَّ قَوْمِىْ كَذَّبُوْنِ(١١٧)فَافْتَحْ بَيْنِىْ
وَبَيْنَهُمْ فَتْحًا وَّنَجِّنِىْ وَمَنْ مَّعِىَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ(١١٨)فَاَنْجَيْنٰهُ وَمَنْ مَّعَهٗ فِى الْفُلْكِ
الْمَشْحُوْنِ(١١٩)ثُمَّ اَغْرَقْنَا بَعْدُ الْبٰقِيْنَ(١٢٠)اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ(١٢١)وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ(١٢٢)كَذَّبَتْ عَادُ نِ الْمُرْسَلِيْنَ(١٢٣)اِذْ
قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ هُوْدٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ(١٢٤)اِنِّىْ لَكُمْ رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ(١٢٥)فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ
(١٢٦)وَمَآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ.اِنْ اَجْرِىَ اِلَّا عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٢٧)اَتَبْنُوْنَ بِكُلِّ
رِيْعٍ اٰيَةً تَعْبَثُوْنَ(١٢٨)وَتَتَّخِذُوْنَ مَصَانِعَ لَعَلَّكُمْ تَخْلُدُوْنَ(١٢٩)وَاِذَا بَطَشْتُمْ بَطَشْتُمْ
جَبَّارِيْنَ(١٣٠)فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ(١٣١)وَاتَّقُوا الَّذِىْٓ اَمَدَّكُمْ بِمَا
تَعْلَمُوْنَ(١٣٢)اَمَدَّكُمْ بِاَنْعَامٍ وَّ بَنِيْنَ(١٣٣)وَجَنّٰتٍ وَّ عُيُوْنٍ(١٣٤)اِنِّىْ اَخَافُ عَلَيْكُمْ
عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ (١٣٥)قَالُوْا سَوَآءٌ عَلَيْنَآ اَوَعَظْتَ اَمْ لَمْ تَكُنْ مِّنَ الْوٰعِظِيْنَ(١٣٦)اِنْ
هٰذَآ اِلَّا خُلُقُ الْاَوَّلِيْنَ (١٣٧)وَمَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِيْنَ(١٣٨)فَكَذَّبُوْهُ فَاَهْلَكْنٰهُمْ ط اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ مُّؤْمِنِيْنَ(١٣٩)وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ(١٤٠)

اللہ سے ڈرواور میری پیروی کرو۔(108) اور میں اِس پر تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔اس کا بدلہ رب العالمین ہی دے
گا۔(109) اللہ سے ڈرواور میری اطاعت کرو۔(110) وہ بولے کیا ہم تیری بات مان لیں اور رذیلوں کی طرح تیری
اطاعت کریں۔(111) نوح نے کہا، اور مجھے کیا معلوم کہ ایمان لانے والے کیا گھٹیا کام کرتے تھے۔(112) اُن کا
حساب صرف میرے رب کو معلوم ہے۔تم کیوں نہیں سمجھتے؟(113) اور میں مومنوں کو زبردستی آگے لگانے والا
نہیں۔(114) بلکہ میں تو صرف انہیں واضح ڈرانے والا ہوں۔(115) وہ بولے، اے نوح! اگر تم منع نہ ہوئے تو ضرور
سنگسار کئے جاؤ گے۔(116) نوح نے کہا، بے شک اے میرے رب میری قوم نے مجھے جھٹلایا۔(117) میرے اور
میری قوم کے درمیان کھلا فیصلہ کردے اور مجھے اور میرے مومن ساتھیوں کو نجات دے۔(118) پھر ہم نے اُسے اور اُس
کے ساتھیوں کو بھری ہوئی کشتی میں نجات دی۔(119) پھر باقی لوگوں کو ہم نے غرق کردیا۔(120) بے شک اس آیت
میں نشانی ہے۔اور اُن کی اکثریت ایمان لانے والی نہ تھی۔(121) بے شک تیرا رب غالب ہے اور رحم کرنے والا
ہے۔(122) قوم عاد نے رسولوں کو جھٹلایا۔(123) جب اُن کے بھائی ھود نے اُن سے کہا۔کیا تم ڈرتے نہیں
ہو۔(124) میں تمہارے لئے رسول اور امین ہوں۔(125) اللہ سے ڈرواور میری اطاعت کرو۔(126) اور میں تم
سے اس پر کوئی اجر نہیں مانگتا۔میرا اجر رب العالمین پر ہے۔(127) کیا تم ہر بلند جگہ پر نشانی تعمیر کرتے ہو محض کھیل کود
کے لئے۔(128) اور طرز تعمیر کی نشانیاں (محل) تعمیر کرتے ہو، شاید اس وجہ سے تم ہمیشہ زندہ رہنے والے بن جاؤ۔
(129) اور جب تم دوسروں کو پکڑتے ہو تو نہایت جباروں کی طرح۔(130) اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت
کرو۔(131) اُس سے ڈرو جس نے تمہاری مدد کی جو تمہیں معلوم ہے۔(132) تمہیں مویشی اور بیٹے عطا کرکے تمہاری
مدد کی۔(133) اور باغات اور چشموں سے تمہیں نوازا۔(134) مجھے یومِ عظیم میں تم پر عذاب نازل ہونے کا خدشہ
ہے۔(135) عادؑ نے کہا' تمہارا ہمیں نصیحت کرنا یا نہ کرنا برابر ہے۔(136) یہ تو دقیانوسی لوگوں کی عادت ہے۔(137)
اور ہمیں عذاب نہیں ہوگا۔(138) پھر انہوں نے اُسے جھٹلایا۔پس ہم نے انہیں ہلاک کردیا۔بے شک اِس آیت میں
نشانی ہے اور اُن کی اکثریت مومن نہیں تھی۔(139) اور بے شک تیرا رب غالب ورحیم ہے۔(140)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ الْمُرْسَلِيْنَ (١٤١)اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ صٰلِحٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ(١٤٢)اِنِّیْ لَكُمْ
رَسُوْلٌ اَمِيْنٌ(١٤٣)فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ(١٤٤)وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ. اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا
عَلٰى رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(١٤٥)اَتُتْرَكُوْنَ فِیْ مَا هٰهُنَآ اٰمِنِيْنَ(١٤٦)فِیْ جَنّٰتٍ وَّ
عُيُوْنٍ(١٤٧)وَّزُرُوْعٍ وَّ نَخْلٍ طَلْعُهَا هَضِيْمٌ (١٤٨)وَتَنْحِتُوْنَ مِنَ الْجِبَالِ
بُيُوْتًا فٰرِهِيْنَ(١٤٩)فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوْنِ(١٥٠)وَلَا تُطِيْعُوْٓا اَمْرَ الْمُسْرِفِيْنَ(١٥١)الَّذِيْنَ
يُفْسِدُوْنَ فِی الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ(١٥٢)قَالُوْٓا اِنَّمَآ اَنْتَ مِنَ الْمُسَحَّرِيْنَ(١٥٣)مَآ اَنْتَ
اِلَّا بَشَرٌ مِّثْلُنَا فَاْتِ بِاٰيَةٍ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ(١٥٤)قَالَ هٰذِهٖ نَاقَةٌ لَّهَا شِرْبٌ وَّ لَكُمْ
شِرْبُ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ(١٥٥)وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابُ يَوْمٍ عَظِيْمٍ(١٥٦)فَعَقَرُوْهَا
فَاَصْبَحُوْا نٰدِمِيْنَ(١٥٧)فَاَخَذَهُمُ الْعَذَابُ ط اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً ط وَمَا كَانَ اَكْثَرُهُمْ
مُّؤْمِنِيْنَ(١٥٨)وَاِنَّ رَبَّكَ لَهُوَ الْعَزِيْزُ الرَّحِيْمُ(١٥٩)كَذَّبَتْ قَوْمُ لُوْطِ نِ
الْمُرْسَلِيْنَ(١٦٠)اِذْ قَالَ لَهُمْ اَخُوْهُمْ لُوْطٌ اَلَا تَتَّقُوْنَ (١٦١)اِنِّیْ لَكُمْ رَسُوْلٌ
اَمِيْنٌ(١٦٢)فَاتَّقُوا اللّٰهَ وَ اَطِيْعُوْنِ(١٦٣)وَمَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ مِنْ اَجْرٍ. اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلٰى
رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (١٦٤)اَتَاْتُوْنَ الذُّكْرَانَ مِنَ الْعٰلَمِيْنَ(١٦٥)وَتَذَرُوْنَ مَا خَلَقَ لَكُمْ رَبُّكُمْ مِّنْ
اَزْوَاجِكُمْ ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ عٰدُوْنَ(١٦٦)قَالُوْا لَئِنْ لَّمْ تَنْتَهِ يٰلُوْطُ لَتَكُوْنَنَّ مِنَ
الْمُخْرَجِيْنَ(١٦٧)قَالَ اِنِّیْ لِعَمَلِكُمْ مِّنَ الْقَالِيْنَ(١٦٨)رَبِّ نَجِّنِیْ وَاَهْلِیْ مِمَّا
يَعْمَلُوْنَ(١٦٩)فَنَجَّيْنٰهُ وَ اَهْلَهٗٓ اَجْمَعِيْنَ (١٧٠)اِلَّا عَجُوْزًا فِی الْغٰبِرِيْنَ(١٧١)ثُمَّ دَمَّرْنَا
الْاٰخَرِيْنَ(١٧٢)وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا. فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ(١٧٣)

ثمود کی قوم نے رسولوں کو جھٹلایا۔(141) جب اُن کے بھائی صالح نے اُن سے کہا کیا تمہیں ڈر نہیں لگتا۔(142) میں تمہارے لئے امین رسول ہوں۔(143) اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(144) میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تو صرف رب العالمین کے ذمے ہے۔(145) کیا تم اِن سب چیزوں کے ساتھ جو یہاں پر موجود ہیں آرام وسکون کے ساتھ چھوڑ دیے جاؤ گے۔(146) باغات اور چشموں میں۔(147) اور لہلہاتے کھیتوں اور رسیلی کھجوروں کے ساتھ۔(148) اور تم بڑی مہارت سے پہاڑوں میں گھر تراشتے ہو۔(149) اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(150) اور حد سے بڑھ جانے والوں کی بات نہ مانو۔(151) حد سے بڑھ جانے والے لوگ وہ ہیں جو زمین میں فساد پھیلاتے ہیں اور وہ اصلاح کرنے والے نہیں۔(152) وہ بولے تم سحر زدہ ہو۔(153) تم ہم جیسے ہی انسان ہو، اگر تم سچے ہو تو کوئی آیت لے آؤ۔(154) صالح نے کہا، یہ ایک اونٹنی ہے۔ ایک مقرر کردہ دن یہ پانی پیئے گی۔ اور ایک مقررہ دن تم پانی پیؤ گے۔(155) اور اسے تم اپنے ہاتھوں سے تکلیف نہ پہنچانا ورنہ وہ تمہیں بڑے دن عذاب میں پکڑ لے گا۔(156) پس انہوں نے اُس کی کونچیں کاٹ دیں۔ پس وہ ندامت زدہ ہو کر رہ گئے۔(157) پس انہیں عذاب نے پکڑ لیا۔ بے شک اِس آیت میں نشانی ہے۔ اور اُن کی اکثریت مومن نہیں۔(158) اور بے شک تیرا رب وہ ہے جو غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔(159) لوط علیہ السلام کی قوم نے رسول کو جھوٹا کہا۔(160) جب اُن کے بھائی لوط نے اُن سے کہا، کیا تم ڈرتے نہیں۔(161) میں تمہارے لئے رسول امین ہوں۔(162) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(163) اور میں اِس پر تم سے کوئی اجر نہیں مانگتا۔ میرا اجر تمام جہانوں کے رب کے ذمے ہے۔(164) کیا تم سب جہانوں سے (دنیا بھر سے) مردوں کے پاس آتے ہو۔(165) اور تمہارے رب نے جو تمہارے لئے تمہاری بیویاں تخلیق کی ہیں انہیں چھوڑ دیتے ہو۔ بلکہ تم تو حد سے بڑھی ہوئی قوم ہو۔(166) وہ بولے اے لوط اگر تم منع نہ ہوئے تو ہم ضرور تمہیں علاقے سے نکال دیں گے۔(167) لوط نے کہا، میں تمہارے فعلِ بد سے نفرت کرتا ہوں۔(168) اے میرے رب مجھے اور میرے گھر والوں کو اُن کے فعل سے نجات دے۔(169) پھر ہم نے اُسے اور اُس کے تمام گھر والوں کو نجات دی۔(170) سوائے ایک بڑھیا کے جو پیچھے رہ جانے والوں کے ساتھ رہ گئی۔(171) پیچھے رہ جانے والوں کو ہم نے ہلاک کر دیا۔(172) اور ہم نے اُن پر بارش برسائی پس بُری ہے وہ بارش جو ڈرائے گئے لوگوں پر برسائی جاتی ہے۔(173)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ط وَمَا کَانَ اَکۡثَرُھُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ(١٧٤)وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ الۡعَزِیۡزُ
الرَّحِیۡمُ(١٧٥)کَذَّبَ اَصۡحٰبُ لۡئَیۡکَۃِ الۡمُرۡسَلِیۡنَ(١٧٦)اِذۡ قَالَ لَھُمۡ شُعَیۡبٌ اَلَا
تَتَّقُوۡنَ(١٧٧)اِنِّیۡ لَکُمۡ رَسُوۡلٌ اَمِیۡنٌ(١٧٨)فَاتَّقُوا اللّٰہَ وَاَطِیۡعُوۡنِ(١٧٩)وَمَآ اَسۡئَلُکُمۡ عَلَیۡہِ
مِنۡ اَجۡرٍ. اِنۡ اَجۡرِیَ اِلَّا عَلٰی رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ(١٨٠)اَوۡفُوا الۡکَیۡلَ وَلَا تَکُوۡنُوۡا مِنَ الۡمُخۡسِرِیۡنَ
(١٨١)وَزِنُوۡا بِالۡقِسۡطَاسِ الۡمُسۡتَقِیۡمِ(١٨٢)وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡیَآءَ ھُمۡ وَلَا تَعۡثَوۡا فِی
الۡاَرۡضِ مُفۡسِدِیۡنَ(١٨٣)وَاتَّقُوا الَّذِیۡ خَلَقَکُمۡ وَالۡجِبِلَّۃَ الۡاَوَّلِیۡنَ(١٨٤)قَالُوۡۤا اِنَّمَآ اَنۡتَ مِنَ
الۡمُسَحَّرِیۡنَ(١٨٥)وَمَآ اَنۡتَ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُنَا وَاِنۡ نَّظُنُّکَ لَمِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ(١٨٦)فَاَسۡقِطۡ
عَلَیۡنَا کِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ(١٨٧)قَالَ رَبِّیۡۤ اَعۡلَمُ بِمَا
تَعۡمَلُوۡنَ(١٨٨)فَکَذَّبُوۡہُ فَاَخَذَھُمۡ عَذَابُ یَوۡمِ الظُّلَّۃِ ط اِنَّہٗ کَانَ عَذَابَ یَوۡمٍ
عَظِیۡمٍ(١٨٩)اِنَّ فِیۡ ذٰلِکَ لَاٰیَۃً ط وَمَا کَانَ اَکۡثَرُھُمۡ مُّؤۡمِنِیۡنَ(١٩٠)وَاِنَّ رَبَّکَ لَھُوَ
الۡعَزِیۡزُ الرَّحِیۡمُ(١٩١)وَاِنَّہٗ لَتَنۡزِیۡلُ رَبِّ الۡعٰلَمِیۡنَ(١٩٢)نَزَلَ بِہِ الرُّوۡحُ الۡاَمِیۡنُ(١٩٣)عَلٰی
قَلۡبِکَ لِتَکُوۡنَ مِنَ الۡمُنۡذِرِیۡنَ(١٩٤)بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیۡنٍ(١٩٥)وَاِنَّہٗ لَفِیۡ
زُبُرِ الۡاَوَّلِیۡنَ(١٩٦)اَوَلَمۡ یَکُنۡ لَّھُمۡ اٰیَۃً اَنۡ یَّعۡلَمَہٗ عُلَمٰٓؤُا بَنِیۡۤ اِسۡرَآءِیۡلَ(١٩٧)وَلَوۡ نَزَّلۡنٰہُ
عَلٰی بَعۡضِ الۡاَعۡجَمِیۡنَ(١٩٨)فَقَرَاَہٗ عَلَیۡھِمۡ مَّا کَانُوۡا بِہٖ مُؤۡمِنِیۡنَ(١٩٩)کَذٰلِکَ سَلَکۡنٰہُ فِیۡ
قُلُوۡبِ الۡمُجۡرِمِیۡنَ(٢٠٠)لَا یُؤۡمِنُوۡنَ بِہٖ حَتّٰی یَرَوُا الۡعَذَابَ الۡاَلِیۡمَ(٢٠١)فَیَاۡتِیَھُمۡ بَغۡتَۃً وَّھُمۡ
لَا یَشۡعُرُوۡنَ(٢٠٢)فَیَقُوۡلُوۡا ھَلۡ نَحۡنُ مُنۡظَرُوۡنَ(٢٠٣)اَفَبِعَذَابِنَا یَسۡتَعۡجِلُوۡنَ(٢٠٤)اَفَرَءَ
یۡتَ اِنۡ مَّتَّعۡنٰھُمۡ سِنِیۡنَ(٢٠٥)ثُمَّ جَآءَ ھُمۡ مَّا کَانُوۡا یُوۡعَدُوۡنَ (٢٠٦)مَآ اَغۡنٰی عَنۡھُمۡ مَّا کَانُوۡا
یُمَتَّعُوۡنَ(٢٠٧)وَمَآ اَھۡلَکۡنَا مِنۡ قَرۡیَۃٍ اِلَّا لَھَا مُنۡذِرُوۡنَ (٢٠٨)

بے شک اِس آیت میں نشانی ہے۔اوراُن لوگوں کی اکثریت ایمان لانے والی نہ تھی۔(174) اور بے شک تیرا رب وہ ہے جو غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔(175) ایکہ کے لوگوں نے رسولوں کو جھٹلایا۔(176) جب اُن سے شعیب نے کہا، کیا تم ڈرتے نہیں؟(177) بے شک میں تمہارے لئے امانت دار رسول ہوں۔(178) پس اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔(179) اور اِس پر میں تم سے کوئی معاوضہ نہیں مانگتا۔ اِس کا اجر مجھے رب العالمین دے گا۔(180) ماپ پورا کرو اور خسارہ دینے والوں میں نہ ہو۔(181) اور سیدھی رکھو ترازو (تول پورا دو)(182) اور لوگوں کی چیزوں کو نہ گھٹاؤ اور زمین میں فساد پھیلاتے نہ پھرو۔(183) اور ڈرو اُس ذات سے جس نے تمہیں اور تم سے پہلے لوگوں کو پیدا کیا۔(184) وہ بولے تُو تو صرف سحر زدہ ہو گیا ہے۔(185) اور تو ہماری طرح ایک بشر کے سوا کچھ نہیں۔اور ہمارے خیال میں تم جھوٹے ہو۔(186) پس ہم پر آسمان کا کوئی ٹکڑا گرادو اگر تم سچے ہو۔(187) کہا، تمہارے کرتوت میرا رب جانتا ہے۔(188) پھر انہوں نے اُسے جھٹلایا، تو سائبانوں والے دن انہیں عذاب نے آ پکڑا۔ بے شک وہ بڑے دن کا عذاب تھا۔(189) بے شک یہ آیت نشانی ہے اور اُن لوگوں کی اکثریت مومن نہ تھی۔(190) بے شک تیرا رب وہ ہے جو غالب نہایت رحم کرنے والا ہے۔(191) اور بے شک وہ (قرآن مجید) ہے جو سب جہانوں کے رب نے اتارا ہے۔(192) جسے روح الامین لے کر نازل ہوا۔(193) روح الامین قرآن کو تیرے دل پر لے کر آیا تاکہ تم ڈرسنانے والوں میں سے ہو جاؤ۔(194) صاف عربی زبان میں۔(195) اور یقیناً وہ سابقہ صحیفوں میں سے ہے۔(196) کیا یہ اُن کے لئے ایک آیت/نشانی نہیں ہے جسے بنی اسرائیل کے علما جانتے ہیں۔(197) اور اگر ہم اِسے کسی عجمی پر اتارتے۔(198) وہ اُن پر اُسے پڑھتا پھر بھی وہ اِس پر ایمان نہ لاتے۔(199) ہم نے مجرموں کے دلوں میں ایسے ہی نہ ماننا ڈالا ہوا ہے۔(200) وہ اِس پر اُس وقت تک ایمان نہیں لائیں گے جب تک وہ اپنی آنکھوں سے دردناک عذاب نہ دیکھ لیں۔(201) پس وہ اُن پر اچانک آ جائے گا اور اُن کو خبر بھی نہ ہوگی۔(202) پھر وہ کہیں گے کیا ہمیں مہلت مل سکتی ہے۔(203) پھر کیا وہ ہمارے عذاب کو جلدی لانے کی بات کریں گے؟(204) تم نے نہیں دیکھا؟ اگر ہم انہیں سالوں فائدہ پہنچائیں۔(205) پھر اُن پر عذاب کی موعودہ گھڑی آ جائے جس کا اُن سے وعدہ کیا گیا تھا۔(206) تو جس مال سے وہ فائدہ اٹھاتے رہے انہیں فائدہ نہ دے گا۔(207) اور ہم نے کوئی بستی ڈرانے والے بھیجے بغیر تباہ نہیں کی۔(208)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

ذِکُرٰی. وَمَا کُنَّا ظٰلِمِیُنَ(۲۰۹)وَمَا تَنَزَّلَتُ بِهِ الشَّیٰطِیُنُ(۲۱۰)وَمَا یَنُبَغِیُ لَهُمُ وَمَا
یَسُتَطِیُعُوُنَ(۲۱۱)اِنَّهُمُ عَنِ السَّمُعِ لَمَعُزُوُلُوُنَ(۲۱۲)فَلَاتَدُعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَکُوُنَ
مِنَ الُمُعَذَّبِیُنَ(۲۱۳)وَاَنُذِرُ عَشِیُرَتَکَ الُاَقُرَبِیُنَ(۲۱۴)وَاخُفِضُ جَنَاحَکَ لِمَنِ اتَّبَعَکَ
مِنَ الُمُؤُمِنِیُنَ(۲۱۵)فَاِنُ عَصَوُکَ فَقُلُ اِنِّیُ بَرِیٓ ءٌ مِّمَّا تَعُمَلُوُنَ(۲۱۶)وَتَوَکَّلُ عَلَی
الُعَزِیُزِ الرَّحِیُمِ(۲۱۷)الَّذِیُ یَرٰکَ حِیُنَ تَقُوُمُ(۲۱۸)وَتَقَلُّبَکَ فِی السّٰجِدِیُنَ(۲۱۹)اِنَّهٗ
هُوَ السَّمِیُعُ الُعَلِیُمُ(۲۲۰)هَلُ اُنَبِّئُکُمُ عَلٰی مَنُ تَنَزَّلُ الشَّیٰطِیُنُ(۲۲۱)تَنَزَّلُ عَلٰی کُلِّ
اَفَّاکٍ اَثِیُمٍ (۲۲۲)یُّلُقُوُنَ السَّمُعَ وَاَکُثَرُهُمُ کٰذِبُوُنَ(۲۲۳)وَالشُّعَرَآءُ یَتَّبِعُهُمُ
الُغَاوٗنَ(۲۲۴)اَلَمُ تَرَ اَنَّهُمُ فِیُ کُلِّ وَادٍ یَّهِیُمُوُنَ(۲۲۵)وَاَنَّهُمُ یَقُوُلُوُنَ مَالَا
یَفُعَلُوُنَ(۲۲۶)اِلَّا الَّذِیُنَ اٰمَنُوُا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَذَکَرُوا اللّٰهَ کَثِیُرًا وَّانُتَصَرُوُا مِنُ م بَعُدِ
مَا ظُلِمُوُا ط وَسَیَعُلَمُ الَّذِیُنَ ظَلَمُوٓا اَیَّ مُنُقَلَبٍ یَّنُقَلِبُوُنَ(۲۲۷)

===========================

۲۷سورۃ النمل ... مکی سورۃ ... کل آیات. ۹۳

بِسُمِ اللّٰهِ الرَّحُمٰنِ الرَّحِیُمِ

طٰسٓ. تِلُکَ اٰیٰتُ الُقُرُاٰنِ وَکِتَابٍ مُّبِیُنٍ(۱)هُدًی وَّبُشُرٰی لِلُمُؤُمِنِیُنَ(۲)الَّذِیُنَ یُقِیُمُوُنَ
الصَّلٰوةَ وَیُؤُتُوُنَ الزَّکٰوةَ وَهُمُ بِالُاٰخِرَةِ هُمُ یُوُقِنُوُنَ(۳)اِنَّ الَّذِیُنَ لَایُؤُمِنُوُنَ بِالُاٰخِرَةِ زَیَّنَّا لَهُمُ
اَعُمَالَهُمُ فَهُمُ یَعُمَهُوُنَ(۴)اُولٰٓئِکَ الَّذِیُنَ لَهُمُ سُوٓءُ الُعَذَابِ وَهُمُ فِی الُاٰخِرَةِ هُمُ
الُاَخُسَرُوُنَ (۵)وَاِنَّکَ لَتُلَقَّی الُقُرُاٰنَ مِنُ لَّدُنُ حَکِیُمٍ عَلِیُمٍ(۶)اِذُ قَالَ مُوُسٰی لِاَهُلِهٖٓ اِنِّیٓ
اٰنَسُتُ نَارًا ط سَاٰتِیُکُمُ مِّنُهَا بِخَبَرٍ اَوُ اٰتِیُکُمُ بِشِهَابٍ قَبَسٍ لَّعَلَّکُمُ تَصُطَلُوُنَ(۷)

ذکر/نصیحت کی غرض سے۔اور ہم ظالم نہ تھے۔(209) اور شیطان قرآن لے کر نازل نہیں ہوئے۔(210) نہ وہ اِس
قابل ہیں اور نہ اُن کی استطاعت ہے۔(211) بلکہ وہ تو قرآن کو سننے سے بھی محروم کردیئے گئے ہیں۔(212) پس اللہ
کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ پکار کہ کہیں ایسا نہ ہو کہ تو بھی عذاب پانے والوں میں شامل ہو جائے۔(213) اور اپنے قریبی
رشتہ داروں کو ڈرا۔(214) اور جو مومن تیری پیروی کرے اُس کے لئے اپنے بازو جُھکا دے۔(اُسے خوش آمدید
کرو)(215) پھر اگر وہ تیری نافرمانی کریں تو اُن سے کہو، تم جو کرتے ہو اُس سے میں بری الذمہ ہوں۔(216) اور قوی
اور رحیم پر بھروسہ کر۔(217) جو تجھے قیام میں دیکھتا ہے۔(218) سجدہ گزاروں کے ساتھ تیرا چلنا پھرنا بھی دیکھتا
ہے۔(219) بے شک وہی ہے جو سننے والا اور جاننے والا ہے۔(220) میں بتاؤں کس پر شیطان اُترتے ہیں؟(221)
شیطان ہر بہتان تراش، گنہگار پر اترتے ہیں۔(222) وہ لوگوں کے کانوں میں شیطانی خیال ڈال دیتے ہیں۔وہ زیادہ تر
جھوٹے ہوتے ہیں۔(223) اور اُن شیطانی خیالات پر وہی لوگ عمل کرتے ہیں جو راہ سے بھٹکے ہوئے ہوتے
ہیں۔(224) تم دیکھتے ہو کہ شعراء ہر وادی میں گھومتے ہیں۔(225) اور وہ باتیں کہتے ہیں جن پر وہ خود بھی عمل نہیں
کرتے۔(226) سوائے وہ نیکوکار مومن جو بکثرت اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور جارحیت کا بدلہ لیتے ہیں۔اور جارح کو جلد
معلوم ہو جائے گا کہ اُن کا کہاں ٹھکانہ ہوگا۔(جہنم)(227)

(27)......سُوۡرَۃُ اَلنَّمۡل

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے۔

طٰسٓ۔یہ آیتیں قرآن اور کتاب مبین کی ہیں۔(1) یہ مومنوں کے لئے ہدایت اور خوشی کی نوید ہیں۔(2) ایسے مومن جو نماز
قائم کرتے ہیں، زکواۃ دیتے ہیں اور آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔(3) ہم نے آخرت کے منکروں کے اعمال اُن کی نظر میں
خوبصورت بنا دیئے ہیں وہ چکرائے ہوئے ہیں۔(4) یہی لوگ ہیں جن کے لیئے بُرا عذاب ہوگا اور آخرت میں وہ سخت
خسارے میں ہوں گے۔(5) اور بے شک تمہیں اُس دانا اور علم رکھنے والے کی طرف سے قرآن دیا جاتا ہے۔(6) جب
موسیٰ نے اپنے اہلِ خانہ سے کہا، مجھے آگ دکھائی دے رہی ہے۔ابھی میں تمہارے لئے وہاں سے کوئی خبر یا آگ کا انگارہ
لے کر آتا ہوں تا کہ تم تاپو۔(7)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَلَمَّا جَآءَ هَا نُوْدِیَ اَنْ م بُوْرِکَ مَنْ فِی النَّارِ وَمَنْ حَوْلَهَا ط وَسُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ(۸)
یٰمُوْسٰی اِنَّهٗ اَنَا اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَکِیْمُ(۹) وَاَلْقِ عَصَاکَ ط فَلَمَّا رَاٰهَا تَهْتَزُّ کَاَنَّهَا جَآنٌّ وَّلّٰی
مُدْبِرًا وَّلَمْ یُعَقِّبْ ط یٰمُوْسٰی لَا تَخَفْ اِنِّیْ لَا یَخَافُ لَدَیَّ الْمُرْسَلُوْنَ(۱۰) اِلَّا مَنْ ظَلَمَ ثُمَّ
بَدَّلَ حُسْنًام بَعْدَ سُوْٓءٍ فَاِنِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ(۱۱) وَاَدْخِلْ یَدَکَ فِیْ جَیْبِکَ تَخْرُجْ بَیْضَآءَ
مِنْ غَیْرِ سُوْٓءٍ فِیْ تِسْعِ اٰیٰتٍ اِلٰی فِرْعَوْنَ وَقَوْمِهٖ ط اِنَّهُمْ کَانُوْا قَوْمًا فٰسِقِیْنَ(۱۲) فَلَمَّا جَآءَ
تْهُمْ اٰیٰتُنَا مُبْصِرَةً قَالُوْا هٰذَا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ(۱۳) وَجَحَدُوْا بِهَا وَاسْتَیْقَنَتْهَآ اَنْفُسُهُمْ ظُلْمًا
وَّعُلُوًّا ط فَانْظُرْ کَیْفَ کَانَ عَاقِبَةُ الْمُفْسِدِیْنَ(۱۴) وَلَقَدْ اٰتَیْنَا دَاوٗدَ وَسُلَیْمٰنَ عِلْمًا وَقَالَا
الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ فَضَّلَنَا عَلٰی کَثِیْرٍ مِّنْ عِبَادِهِ الْمُؤْمِنِیْنَ(۱۵) وَوَرِثَ سُلَیْمٰنُ دَاوٗدَ وَقَالَ
یٰٓاَیُّهَا النَّاسُ عُلِّمْنَا مَنْطِقَ الطَّیْرِ وَاُوْتِیْنَا مِنْ کُلِّ شَیْءٍ ط اِنَّ هٰذَا لَهُوَ الْفَضْلُ
الْمُبِیْنُ(۱۶) وَحُشِرَ لِسُلَیْمٰنَ جُنُوْدُهٗ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالطَّیْرِ فَهُمْ یُوْزَعُوْنَ(۱۷) حَتّٰٓی
اِذَآ اَتَوْا عَلٰی وَادِ النَّمْلِ قَالَتْ نَمْلَةٌ یّٰٓاَیُّهَا النَّمْلُ ادْخُلُوْا مَسٰکِنَکُمْ لَا یَحْطِمَنَّکُمْ سُلَیْمٰنُ
وَجُنُوْدُهٗ وَهُمْ لَا یَشْعُرُوْنَ(۱۸) فَتَبَسَّمَ ضَاحِکًا مِّنْ قَوْلِهَا وَقَالَ رَبِّ اَوْزِعْنِیْٓ اَنْ اَشْکُرَ
نِعْمَتَکَ الَّتِیْٓ اَنْعَمْتَ عَلَیَّ وَعَلٰی وَالِدَیَّ وَاَنْ اَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضٰهُ وَاَدْخِلْنِیْ بِرَحْمَتِکَ
فِیْ عِبَادِکَ الصّٰلِحِیْنَ(۱۹) وَتَفَقَّدَ الطَّیْرَ فَقَالَ مَالِیَ لَآ اَرَی الْهُدْهُدَ اَمْ کَانَ مِنَ
الْغَآئِبِیْنَ(۲۰) لَاُعَذِّبَنَّهٗ عَذَابًا شَدِیْدًا اَوْ لَاَاذْبَحَنَّهٗٓ اَوْ لَیَاْتِیَنِّیْ بِسُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ(۲۱) فَمَکَثَ غَیْرَ بَعِیْدٍ
فَقَالَ اَحَطْتُّ بِمَا لَمْ تُحِطْ بِهٖ وَجِئْتُکَ مِنْ سَبَاٍ بِنَبَاٍ یَّقِیْنٍ(۲۲) اِنِّیْ وَجَدْتُّ امْرَاَةً تَمْلِکُهُمْ
وَاُوْتِیَتْ مِنْ کُلِّ شَیْءٍ وَّلَهَا عَرْشٌ عَظِیْمٌ(۲۳) وَجَدْتُّهَا وَقَوْمَهَا یَسْجُدُوْنَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
وَزَیَّنَ لَهُمُ الشَّیْطٰنُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِیْلِ فَهُمْ لَا یَهْتَدُوْنَ(۲۴)

جب آگ کے پاس پہنچا تو وہاں سے آواز آئی۔ جو آگ اور آگ کے آس پاس آ گیا اُسے برکت دی گئی۔ اور اللہ رب
العالمین کی ذات پاک ہے۔(8) اے موسیٰ دراصل میں اللہ غالب حکمت والا ہوں۔(9) اور تو اپنا عصا پھینک۔ پھر اُسے
دیکھا تو وہ لہرا رہا تھا جیسے وہ کوئی سانپ ہو۔ وہ اُسے دیکھ کر بھاگا اور اُس کا پیچھا نہ کیا۔ اے موسیٰ ڈرو نہیں میرے ہاں رسول
ڈرا نہیں کرتے۔(10) مگر جس نے ظلم کیا پھر بُرائی کے بعد اُسے بھلائی سے بدل دیا۔ تو بے شک میں غفور و رحیم
ہوں۔(11) اور اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈال کر نکال وہ بے داغ چمکتا ہوا ہوگا۔ 9 آیتوں میں سے مذکورہ دو آیتیں دلیل
کے طور پر ساتھ لے کر فرعون اور اُس کی قوم کے پاس جا۔ بے شک وہ فاسق قوم ہے(12) جب چشم کشا ہماری آیتیں اُن
کے پاس آئیں تو وہ کہنے لگے یہ تو صریحاً جادو ہے۔(13) اور انہوں نے ظلم اور تکبر سے اُس کا انکار کیا جس پر وہ خود یقین
رکھتے تھے۔ پھر دیکھ فسادیوں کا کیا انجام ہوا۔(14) اور ہم نے داؤد اور سلیمان کو یکے بعد دیگرے علم میں برتری دی۔
انہوں نے کہا، تعریف ہے اللہ کی جس نے اپنے کثیر مومن بندوں میں سے ہمیں علم میں فضیلت عطا کی۔(15) اور سلیمانؑ
کو داؤدؑ کا وارث بنایا اور (حضرت سلیمان علیہ السلام نے) کہا اے لوگو ہمیں پرندوں کی بولی سکھائی گئی ہے اور ہمیں ہر شے
عطا کی گئی ہے۔ بے شک یہ صریحاً اُسی کا فضل ہے۔(16) اور سلیمان کے لئے جنوں اور انسانوں اور پرندوں کے لشکر جمع
کئے گئے۔ پس انہیں روک دیا جاتا (لشکروں کو گزارنے کے لئے ٹریفک بند کردی جاتی)۔(17) یہاں تک کہ وہ وادیٔ نمل
میں آئے ایک چیونٹی نے کہا، اے چیونٹیو! اپنے گھروں میں گھس جاؤ کہیں ایسا نہ ہو کہ بے خبری میں سلیمان اور اُس کے
لشکروں کے قدموں تلے روندی جاؤ۔(18) پھر سلیمان نے اُس کی بات پر مسکراتے ہوئے کہا، اے میرے رب! اس
نعمت پر میں اور میرے والدین تجھ پر نثار ہوں اور مجھے یہ توفیق دے کہ میں تیری رضا کے کام کروں اور مجھے اپنے نیک
بندوں میں شامل فرما۔(19) اور پرندوں کو جانچتے ہوئے پوچھا، کیا بات ہے ہدہد نظر نہیں آ رہا۔ کیا وہ غیر حاضر ہونے
والوں میں شامل ہو گیا ہے۔(20) اگر اُس نے میرے سامنے اپنی غیر حاضری کی معقول وجہ پیش نہ کی تو میں اُسے ضرور
سخت سزا دوں گا یا اُسے ذبح کروں گا۔(21) وہ تھوڑی دیر بعد آ گیا۔ کہا میں وہ خبر لایا ہوں جو آپ نہیں جانتے اور وہ سبا
کے ملک کی پکی خبر ہے(22) وہاں عورت کی حکمرانی ہے، لوگ خوشحال ہیں اور اس کا ایک بڑا تخت ہے۔(23) وہ اللہ کی
بجائے سورج کو سجدہ کرتے ہیں اور شیطان نے اُن کے اعمال اُن کی نظر میں خوبصورت بنا رکھے ہیں جس کی وجہ سے وہ بے
ہدایت ہیں(24)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

اَلَّا یَسۡجُدُوۡا لِلّٰہِ الَّذِیۡ یُخۡرِجُ الۡخَبۡءَ فِی السَّمٰوٰتِ وَ الۡاَرۡضِ وَیَعۡلَمُ مَا تُخۡفُوۡنَ وَمَا
تُعۡلِنُوۡنَ(۲۵)اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ہُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ (آیت سجدہ)(۲۶)قَالَ سَنَنۡظُرُ
اَصَدَقۡتَ اَمۡ کُنۡتَ مِنَ الۡکٰذِبِیۡنَ(۲۷)اِذۡہَبۡ بِّکِتٰبِیۡ ہٰذَا فَاَلۡقِہۡ اِلَیۡہِمۡ ثُمَّ تَوَلَّ عَنۡہُمۡ فَانۡظُرۡ
مَاذَا یَرۡجِعُوۡنَ(۲۸)قَالَتۡ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اِنِّیۡۤ اُلۡقِیَ اِلَیَّ کِتٰبٌ کَرِیۡمٌ(۲۹)اِنَّہٗ مِنۡ سُلَیۡمٰنَ وَاِنَّہٗ
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ(۳۰)اَلَّا تَعۡلُوۡا عَلَیَّ وَاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ(۳۱)قَالَتۡ یٰۤاَیُّہَا
الۡمَلَؤُا اَفۡتُوۡنِیۡ فِیۡۤ اَمۡرِیۡ. مَاکُنۡتُ قَاطِعَۃً اَمۡرًا حَتّٰی تَشۡہَدُوۡنِ(۳۲)قَالُوۡا نَحۡنُ اُولُوۡا قُوَّۃٍ
وَّاُولُوۡا بَاۡسٍ شَدِیۡدٍ وَّالۡاَمۡرُ اِلَیۡکِ فَانۡظُرِیۡ مَاذَا تَاۡمُرِیۡنَ(۳۳)قَالَتۡ اِنَّ الۡمُلُوۡکَ اِذَا دَخَلُوۡا
قَرۡیَۃً اَفۡسَدُوۡہَا وَجَعَلُوۡۤا اَعِزَّۃَ اَہۡلِہَاۤ اَذِلَّۃً. وَکَذٰلِکَ یَفۡعَلُوۡنَ(۳۴)وَاِنِّیۡ مُرۡسِلَۃٌ اِلَیۡہِمۡ
بِہَدِیَّۃٍ فَنٰظِرَۃٌۢ بِمَ یَرۡجِعُ الۡمُرۡسَلُوۡنَ(۳۵)فَلَمَّا جَآءَ سُلَیۡمٰنَ قَالَ اَتُمِدُّوۡنَنِ بِمَالٍ فَمَاۤ اٰتٰنِیَ
اللّٰہُ خَیۡرٌ مِّمَّاۤ اٰتٰکُمۡ بَلۡ اَنۡتُمۡ بِہَدِیَّتِکُمۡ تَفۡرَحُوۡنَ(۳۶)اِرۡجِعۡ اِلَیۡہِمۡ فَلَنَاۡتِیَنَّہُمۡ بِجُنُوۡدٍ لَّا قِبَلَ
لَہُمۡ بِہَا وَلَنُخۡرِجَنَّہُمۡ مِّنۡہَاۤ اَذِلَّۃً وَّہُمۡ صٰغِرُوۡنَ(۳۷)قَالَ یٰۤاَیُّہَا الۡمَلَؤُا اَیُّکُمۡ یَاۡتِیۡنِیۡ بِعَرۡشِہَا
قَبۡلَ اَنۡ یَّاۡتُوۡنِیۡ مُسۡلِمِیۡنَ(۳۸)قَالَ عِفۡرِیۡتٌ مِّنَ الۡجِنِّ اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ تَقُوۡمَ مِنۡ
مَّقَامِکَ وَاِنِّیۡ عَلَیۡہِ لَقَوِیٌّ اَمِیۡنٌ(۳۹)قَالَ الَّذِیۡ عِنۡدَہٗ عِلۡمٌ مِّنَ الۡکِتٰبِ اَنَا اٰتِیۡکَ بِہٖ قَبۡلَ اَنۡ
یَّرۡتَدَّ اِلَیۡکَ طَرۡفُکَ ط فَلَمَّا رَاٰہُ مُسۡتَقِرًّا عِنۡدَہٗ قَالَ ہٰذَا مِنۡ فَضۡلِ رَبِّیۡ لِیَبۡلُوَنِیۡۤ ءَاَشۡکُرُ اَمۡ
اَکۡفُرُ ط وَمَنۡ شَکَرَ فَاِنَّمَا یَشۡکُرُ لِنَفۡسِہٖ وَمَنۡ کَفَرَ فَاِنَّ رَبِّیۡ غَنِیٌّ کَرِیۡمٌ(۴۰)قَالَ نَکِّرُوۡا لَہَا
عَرۡشَہَا نَنۡظُرۡ اَتَہۡتَدِیۡۤ اَمۡ تَکُوۡنُ مِنَ الَّذِیۡنَ لَایَہۡتَدُوۡنَ(۴۱)

حضرت سلیمانؑ نے کہا! کیا وہ اللہ کو سجدہ نہیں کرتے جو آسمانوں اور زمین میں پوشیدہ نعمتوں کو نکالتا ہے اور تم جو چھپاتے ہو
اور جو ظاہر کرتے ہو اُسے معلوم ہے۔(25) اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ وہی عرشِ عظیم کا رب ہے۔(26) کہا، ابھی ہم
دیکھ لیتے ہیں کہ تو سچا ہے یا جھوٹا ہے۔(27) میرا یہ مراسلہ لے جا اور اُن پر ڈال کر اُن سے واپس لوٹ آ۔ پھر دیکھ اُن کی
طرف سے کیا جواب آتا ہے۔(28) اُس حکمران عورت نے کہا، اے سردارو مجھے ایک پُر خلوص دعوت نامہ موصول ہوا
ہے۔(29) وہ نامہ سلیمانؑ کی جانب سے ہے اور وہ اللہ رحمان و رحیم کے نام سے شروع کیا گیا ہے۔(30) (اِس میں
درج یہ ہے کہ) مجھ سے کشیدہ نہ رہو اور امن پسندوں کی طرح میرے پاس آجاؤ۔(31) ملکہ نے کہا، اے سردارو، مجھے بتاؤ
اس بارے میں تمہاری کیا رائے ہے۔ میں کسی معاملے میں کابینہ سے مشاورت کیے بغیر از خود کوئی فیصلہ کر لینے والی نہیں
ہوں۔(32) وہ کہنے لگے، ہم سب سے زیادہ قوی اور جنگجو ہیں۔ اور حکم تیرا ہے۔ تو دیکھ لے جو تمہیں حکم کرنا ہے۔(33)
اُس نے کہا، اِس میں شک نہیں کہ جب بادشاہ کسی بستی میں داخل ہوتے ہیں تو اِس میں فساد کرتے ہیں اور اُس علاقے کے
معززوں کو ذلیل کر دیتے ہیں۔ اور وہ اسی طرح کرتے ہیں۔(34) اور میں اُس کی طرف ایک تحفہ بھیجتی ہوں پھر دیکھتی
ہوں لیکر جانے والے کیا جواب لیکر لوٹتے ہیں۔(35) پس جب قاصد سلیمان کے پاس پہنچا تو سلیمانؑ نے کہا کیا تم مال
سے میری مدد کرتے ہو۔ جو اللہ نے مجھے دے رکھا ہے اور یہ اُس مال سے بہتر ہے جو تمہیں عطا کیا گیا ہے۔ بلکہ تم اپنے بھیجے
ہوئے تحفے پر خوش ہو رہے ہو۔(36) تحفہ لے کر واپس چلے جاؤ۔ ہم ضرور اُن پر وہ لشکر لائیں گے جن کو روکنے کی اُن میں
طاقت نہ ہوگی اور ہم ضرور انہیں اُن کے ملک سے ذلیل کر کے نکال دیں گے اور وہ کمتر ہو کر رہ جائیں گے۔(37) سلیمان
علیہ السلام نے کہا، اے سردارو اس سے قبل کہ وہ مسلمین ہو کر میرے پاس آئیں تم میں سے کون اُس کا (عرش) میرے
پاس لاتا ہے؟(38) جنوں میں سے ایک عفریت نے کہا میں نشست برخاست ہونے سے قبل آپ کے پاس لاتا ہوں اور
میں اپنی بات پر قوی اور امین ہوں۔(39) جس کے پاس کتاب کا کچھ علم تھا اُس نے کہا، آپ کی آنکھ واپس پلٹنے سے قبل
میں لے کر آتا ہوں۔ پھر جب اُس نے دیکھا تو وہ (عرش) اُس کے پاس پڑا ہوا تھا۔ کہا یہ میرے رب کے فضل سے ہوا،
کہ وہ ہمیں آزمائے کہ کیا میں شکر کرتا ہوں یا کُفر کرتا ہوں۔ پس جس نے شکر کیا تو دراصل اُس نے اپنا ہی شُکر ادا کیا اور
جس نے کفر کیا تو میرا رب بے نیاز کرم کرنے والا ہے۔(40) کہا اُس کے (عرش) کی شکل بدل دو۔ ہم دیکھتے ہیں کہ
اُسے پتہ چلتا ہے یا وہ اُن لوگوں میں سے نکلتی ہے جنہیں سمجھ نہیں آتی۔(41)

WELCOME TO QURANKIPUKAR.COM

فَلَمَّا جَآءَ تْ قِيْلَ اَهٰكَذَا عَرْشُكِ ط قَالَتْ كَاَنَّهٗ هُوَ وَاُوْتِيْنَا الْعِلْمَ مِنْ قَبْلِهَا وَكُنَّا
مُسْلِمِيْنَ(۴۲)وَصَدَّهَا مَا كَانَتْ تَّعْبُدُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ط اِنَّهَا كَانَتْ مِنْ قَوْمٍ كٰفِرِيْنَ(۴۳)قِيْلَ
لَهَا ادْخُلِى الصَّرْحَ فَلَمَّا رَاَتْهُ حَسِبَتْهُ لُجَّةً وَّكَشَفَتْ عَنْ سَاقَيْهَا ط قَالَ اِنَّهٗ صَرْحٌ مُّمَرَّدٌ
مِّنْ قَوَارِيْرَ ط قَالَتْ رَبِّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ وَاَسْلَمْتُ مَعَ سُلَيْمٰنَ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ(۴۴)
وَلَقَدْ اَرْسَلْنَآ اِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ فَاِذَاهُمْ فَرِيْقٰنِ يَخْتَصِمُوْنَ(۴۵)قَالَ
يٰقَوْمِ لِمَ تَسْتَعْجِلُوْنَ بِالسَّيِّئَةِ قَبْلَ الْحَسَنَةِ. لَوْلَا تَسْتَغْفِرُوْنَ اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ
تُرْحَمُوْنَ(۴۶)قَالُوا اطَّيَّرْنَا بِكَ وَبِمَنْ مَّعَكَ ط قَالَ طٰٓئِرُكُمْ عِنْدَاللّٰهِ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ
تُفْتَنُوْنَ(۴۷)وَكَانَ فِى الْمَدِيْنَةِ تِسْعَةُ رَهْطٍ يُّفْسِدُوْنَ فِى الْاَرْضِ وَلَا يُصْلِحُوْنَ(۴۸)قَالُوْا
تَقَاسَمُوْا بِاللّٰهِ لَنُبَيِّتَنَّهٗ وَاَهْلَهٗ ثُمَّ لَنَقُوْلَنَّ لِوَلِيِّهٖ مَاشَهِدْنَا مَهْلِكَ اَهْلِهٖ وَاِنَّا
لَصٰدِقُوْنَ(۴۹)وَمَكَرُوْا مَكْرًا وَّمَكَرْنَا مَكْرًا وَّهُمْ لَايَشْعُرُوْنَ(۵۰)فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ
مَكْرِهِمْ اَنَّا دَمَّرْنٰهُمْ وَقَوْمَهُمْ اَجْمَعِيْنَ(۵۱)فَتِلْكَ بُيُوْتُهُمْ خَاوِيَةً م بِمَا ظَلَمُوْا ط اِنَّ فِىْ
ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ(۵۲)وَاَنْجَيْنَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْنَ(۵۳)وَلُوْطًا اِذْقَالَ
لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ وَاَنْتُمْ تُبْصِرُوْنَ(۵۴)اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ
ط بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ تَجْهَلُوْنَ(۵۵)فَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا اَخْرِجُوْٓا اٰلَ لُوْطٍ مِّنْ
قَرْيَتِكُمْ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ (۵۶)فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ. قَدَّرْنٰهَا مِنَ
الْغٰبِرِيْنَ(۵۷)وَاَمْطَرْنَا عَلَيْهِمْ مَّطَرًا فَسَآءَ مَطَرُ الْمُنْذَرِيْنَ(۵۸)قُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلٰمٌ عَلٰى
عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى ط ءٰٓاللّٰهُ خَيْرٌ اَمَّا يُشْرِكُوْنَ(۵۹)

پس جب وہ ملکہ آئی تو کہا کیا تیرا (عرش) ایسا ہی ہے۔ وہ بولی ایسے لگتا ہے جیسے یہ وہی (عرش) ہے۔ اور اِس سے پہلے ہی ہمیں علم دے دیا گیا تھا اور ہم سرِتسلیم خم کرنے والے ہیں۔(42) اور سلیمانؑ نے ملکہ کو اللہ کے سوا کسی اور کی عبادت کرنے سے روک دیا۔ بے شک وہ کافروں کی قوم میں سے تھی۔(43) ملکہ سے کہا، محل میں داخل ہو جاؤ۔ ملکہ نے دیکھا تو ایسے لگا جیسے کہ گہرا پانی ہے اور اُس نے اپنی پنڈلیاں ننگی کر لیں۔ سلیمانؑ نے کہا بے شک یہ شیش محل ہے۔ وہ بولی اے میرے رب بے شک میں نے خود پر ظلم کیا اور میں سلیمانؑ کے ساتھ اللہ پر ایمان لائی جو تمام جہانوں کا رب ہے۔(44) اور تحقیق ہے کہ ہم نے ثمود پر اُن کے بھائی صالح کو بھیجا کہ اللہ کی عبادت کرو۔ پھر وہ آپس میں جھگڑنے والے فریق ہو گئے۔(45) اِس نے کہا، اے میری قوم کے لوگو اِس سے قبل کہ تم سے کوئی اچھائی ہو بُرائی کرنے میں جلدی کیوں کرتے ہو۔ تم اللہ سے استغفار کیوں نہیں کرتے تا کہ تم پر رحم کیا جائے۔(46) وہ بولے تیرا اور تیرے ساتھیوں کا بُرا شگون/ بدقسمتی/نحوست ہے۔ کہا، تمہاری نحوست ہماری وجہ سے نہیں بلکہ اللہ کی طرف سے ہے۔ بلکہ تم ایسی قوم ہو جو آزمائی جاتی ہے۔(47) اور شہر میں 9 اشخاص زمین میں فساد کرتے تھے اور وہ اصلاح کرنے والے نہ تھے۔(48) وہ بولے تم اللہ کی باہم قسم کھاؤ کہ ہم رات ہی کو صالح اور اُس کے گھر والوں پر حملہ کر دیں گے اور پھر ہم کہیں گے اُس کے ولی کو کہ ہم اُس کے گھر والوں کی ھلاکت کے وقت موجود نہ تھے اور بے شک ہم سچے ہیں۔(49) اور انہوں نے ایک چال چلی اور ہم نے ایک تدبیر کی اور وہ شعور نہ رکھتے تھے۔(50) پھر دیکھ اِن کے مکر کا کیا انجام ہوا۔ ہم نے انہیں اور اُن کی قوم کو ہلاک کر دیا۔(51) پھر اُن کے گھر اُن کے ظلم کی وجہ سے تباہ ہوئے۔ بے شک اِس آیت میں لوگوں کے لئے نشانی ہے تا کہ وہ جان لیں۔(52) اور ہم نے ایمان لانے والوں کو نجات دلائی۔ اور وہ پرہیزگار/متقی تھے۔(53) اور جب لوط نے اپنی قوم سے کہا کیا تم بے حیائی پر آ گئے ہو۔ جبکہ تمہیں دیکھا جا رہا ہے۔(54) کیا تم عورتوں کو چھوڑ کر مردوں کے پاس شہوت پوری کرنے کے لئے آتے ہو۔ بلکہ تم تو جاہل قوم ہو۔(55) پھر اُس کی قوم کے پاس کوئی جواب نہ تھا۔ صرف یہ کہ لوط کی آل کو اپنی بستی سے نکال دو۔ بے شک وہ طہارت پسند لوگ ہیں۔(56) پھر ہم نے لوط اور اُس کے گھر والوں کو بچا لیا سوائے اُس کی بیوی جس کا پیچھے رہ جانا ہم نے مقدر کر دیا تھا۔(57) اور ہم نے اُن پر بارش برسائی۔ پھر ڈرائے جانے والوں پر بہت بُری بارش ہوا کرتی ہے (بارش زحمت بنا دی جاتی ہے)(58) کہو، تمام تعریفیں اللہ کے لئے ہیں اور اُس کے چُنے ہوئے بندوں پر سلام ہو۔ اللہ اُس سے بہتر ہے جسے وہ شریک ٹھہراتے ہیں۔(59) ☆☆